۞ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ إِن

کہا | کیا نہیں | میں نے کہا تھا | تجھ کو | بیشک تو | ہرگز نہیں | تو استطاعت رکھنا | میرے ساتھ | صبر کی | ۱۸:۷۵ | کہا | اگر

سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا

میں سوال کروں تجھ سے | کا | کسی چیز کا | اس کے بعد | تو نہ | تو ساتھ رکھنا مجھ کو | تحقیق | پہنچا تجھ کو | سے | میری طرف (سے) | عذر

﴿٧٦﴾ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا

۱۸:۷۶ | تو دونوں چل دئے | یہاں تک کہ | جب | وہ دونوں آئے | والوں کے | ایک بستی (والوں کے پاس) | تو ان دونوں نے کھانا مانگا | اس کے رہنے والوں سے | تو انہوں نے انکار کردیا

أَن يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ

کہ | وہ مہمان بنائیں ان کو | تو ان دونوں نے پائی | اس میں | ایک دیوار | وہ چاہتی تھی | کہ | ٹوٹ جائے - ٹوٹ گرے | تو اس نے قائم کردیا اس کو

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي

اس نے کہا | اگر | تو چاہتا | البتہ تو لے لیتا | اس پر | اجرت | ۱۸:۷۷ | کہا | یہ ہے | جدائی | میرے درمیان

وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا

اور تیرے درمیان | عنقریب میں بتاؤں گا تجھ کو | حقیقت | اس کی نہیں | جو تو کرسکا | اس پر | صبر | ۱۸:۷۸ | رہی

السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ

کشتی | تو وہ تھی | مسکینوں کی | جو کام کرتے تھے | میں | سمندر (میں) | تو میں نے چاہا | کہ

أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا

میں عیب دار کردوں اس کو | اور تھا | ان کے پیچھے | ایک بادشاہ | جو لے رہا تھا | ہر | کشتی کو | ظلم سے - چھین کر - غصب کرکے | ۱۸:۷۹ | اور رہا

الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

لڑکا | تو تھے | اس کے والدین | دونوں مومن | تو ڈر ہوا ہم کو | کہ | وہ غالب آجائے ان دونوں پر | سرکشی سے

وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ

اور کفر کے ساتھ | ۱۸:۸۰ | تو ارادہ کیا ہم نے | کہ | بدل کردے ان کو | ان کا رب | بہتر | اس سے | پاکیزگی میں | اور زیادہ قریب

رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

شفقت میں - رحمت میں | ۱۸:۸۱ | اور رہے | دیوار | تو تھی | دو لڑکوں کی | دو یتیم | میں | شہر میں

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن

اور تھا | اس کے نیچے | ایک خزانہ | ان دونوں کا | اور تھا | ان کا والد | نیک | تو ارادہ کیا | تیرے رب نے | کہ

يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ

وہ دونوں پہنچیں | اپنی جوانی کو | اور نکالیں | اپنے خزانے کو | بطور رحمت | سے | تیرے رب کی طرف سے

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

اور نہیں | میں نے کیا اس کو | سے | اپنے حکم سے | یہ ہے | حقیقت | جو | نہیں | تم استطاعت رکھ سکے | اس پر | صبر کی | ۱۸:۸۲

وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | ذوالقرنین کے | کہہ دیجئے | عنقریب میں پڑھوں گا | تم پر | اس میں سے | کچھ ذکر - کچھ حال | ۱۸:۸۳

پارہ ۱۶

۷۵. وہ کہنے لگے کہ میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ہمراہ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔

۷۶. موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا اگر اب اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کروں تو بیشک آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا، یقیناً آپ میری طرف سے (حد) عذر کو پہنچ چکے۔

۷۷. پھر دونوں چلے ایک گاؤں والوں کے پاس آکر ان سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے مہمانداری سے صاف انکار کر دیا، دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرا ہی چاہتی تھی، اس نے اسے ٹھیک اور درست کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) کہنے لگے اگر آپ چاہتے تو اس پر اجرت لے لیتے۔

۷۸. اس نے کہا بس یہ جدائی ہے میرے اور تیرے درمیان، اب میں تجھے ان باتوں کی اصلیت بھی بتا دونگا جس پر تجھ سے صبر نہ ہو سکا

۷۹. کشتی تو چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کاج کرتے تھے۔ میں نے اس میں کچھ توڑ پھوڑ کا ارادہ کر لیا کیونکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک (صحیح سالم) کشتی کو جبراً ضبط کر لیتا تھا۔

۸۰. اور اس لڑکے کے ماں باپ ایمان والے تھے، ہمیں خوف ہوا کہ کہیں یہ انہیں اپنی سرکشی اور کفر سے عاجز و پریشان نہ کر دے۔

۸۱. اس لئے ہم نے چاہا کہ انہیں ان کا پروردگار اس کے بدلے اس سے بہتر پاکیزگی والا اور اس سے زیادہ محبت اور پیار والا بچہ عنایت فرمائے

۸۲. دیوار کا قصہ یہ ہے کہ اس شہر میں دو یتیم بچے ہیں جن کا خزانہ ان کی اس دیوار کے نیچے دفن ہے، ان کا باپ بڑا نیک شخص تھا تو تیرے رب کی چاہت تھی کہ یہ دونوں یتیم اپنی جوانی کی عمر میں آکر اپنا یہ خزانہ تیرے رب کی مہربانی اور رحمت سے نکال لیں، میں نے اپنی رائے سے کوئی کام نہیں کیا، یہ تھی اصل حقیقت اور ان واقعات کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔

۸۳. آپ سے ذوالقرنین کا واقعہ یہ لوگ دریافت کر رہے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ میں ان کا تھوڑا سا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِي ٱلْأَرْضِ وَءَاتَيْنَٰهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا

بیشک ہم نے | اقتدار دیا تھا ہم نے | اس کو | میں | زمین (میں) | اور دئے تھے ہم نے اس کو | سے | ہر | چیز میں سے | اسباب | ۱۸:۸۴ | تو اس نے پیروی کی | اسباب کی

﴿٨٥﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ

۱۸:۸۵ | یہاں تک کہ | جب وہ پہنچ گیا غروب ہونے کی جگہ | سورج | پایا اس کو | غروب ہورہا ہے | میں | ایک چشمے (میں) | گدلے - کیچڑ والے

وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ

اور پایا | اس کے پاس | ایک قوم کو | کہا ہم نے | اے ذوالقرنین | خواہ | یہ کہ | تو عذاب دے - سزا دے | اور خواہ یہ | کہ | تو اختیار کرے

فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُۥ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ

ان کے معاملے میں | بھلائی | ۱۸:۸۶ | اس نے کہا | رہا وہ | جو | ظلم کرتا ہے | تو عنقریب | ہم عذاب دیں گے اس کو | پھر | لوٹایا جائے گا | طرف | اپنے رب کی (طرف)

فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَلَهُۥ جَزَآءً

تو وہ عذاب دے گا اس کو | عذاب | سخت | ۱۸:۸۷ | اور رہا | جو | ایمان لایا | اور عمل کئے | اچھے | تو اس کے لئے | جزا ہے - بدلہ ہے

ٱلْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰٓ

اچھی (جزا ہے - اچھا بدلہ ہے) | اور عنقریب ہم کہیں گے | اس سے | اپنے حکم میں (سے) | آسان | ۱۸:۸۸ | پھر | اس نے پیروی کی | اسباب کی | ۱۸:۸۹ | یہاں تک کہ

إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن

جب | وہ پہنچا | طلوع ہونے کی جگہ | سورج کے | پایا اس کو | کہ طلوع ہورہا ہے | پر | ایک قوم (پر) | نہیں | بنایا ہم نے | ان کے لئے | کے

دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ

اس کے سامنے | کوئی پردہ - اوٹ | ۱۸:۹۰ | اسی طرح | اور تحقیق | گھیر رکھا تھا ہم نے | جو | اس کے پاس تھا | خبر میں سے | ۱۸:۹۱ | پھر

أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ ٱلسَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا

اس نے پیروی کی | اسباب کی | ۱۸:۹۲ | یہاں تک کہ | جب | وہ پہنچا | درمیان | دو پہاڑوں کے | اس نے پایا | ان کے اس طرف | ایک قوم کو

لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا۟ يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

نہ | قریب تھے | کہ سمجھتے | بات کو | ۱۸:۹۳ | انہوں نے کہا | اے ذوالقرنین! | بیشک | یاجوج

وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي ٱلْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَن

اور ماجوج | فساد کرنے والے ہیں | میں | زمین (میں) | تو کیا | ہم بنائیں | تیرے لئے | خراج - ٹیکس | اس بات پر | کہ

تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

تو بنائے | ہمارے درمیان | اور ان کے درمیان | ایک بند - روک | ۱۸:۹۴ | اس نے کہا | جو | قدرت دی ہے مجھ کو | اس میں | میرے رب نے | بہتر ہے | پس تم سب مدد کرو میری

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ءَاتُونِي زُبَرَ ٱلْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ

ساتھ قوت کے | میں بناؤں | تمہارے درمیان اور ان کے درمیان | ایک مضبوط دیوار | ۱۸:۹۵ | دو مجھ کو | چادریں | لوہے کی (چادریں)-(لوہے کے ٹکڑے) | یہاں تک کہ | جب | برابر کردیا

بَيْنَ ٱلصَّدَفَيْنِ قَالَ ٱنفُخُوا۟ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا قَالَ ءَاتُونِيٓ أُفْرِغْ عَلَيْهِ

درمیان | دو کناروں کے | کہا | پھونکو | یہاں تک کہ | جب | کردیا اس کو | آگ | کہا | دو مجھ کو | میں انڈیلوں | اس پر

قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا ٱسْطَٰعُوٓا۟ أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ لَهُۥ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

پگھلا ہوا تانبا | ۱۸:۹۶ | تو نہ | نہ طاقت ہوئی | کہ | وہ چڑھ سکیں اس پر | اور نہ | وہ طاقت رکھتے تھے | اس میں | نقب لگانے کی | ۱۸:۹۷

۸۴۔ ہم نے اسے اس زمین میں قوت عطا فرمائی تھی اور اسے ہرچیز کے سامان بھی عنایت کر دیے تھے۔
۸۵۔ وہ ایک راہ کے پیچھے لگا۔
۸۶۔ یہاں تک کہ سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچ گیا اور اسے ایک دلدل کے چشمے میں غروب ہوتا ہوا پایا اور اس چشمے کے پاس ایک قوم کو پایا ہم نے فرمایا کہ اے ذوالقرنین! یا تو انہیں تکلیف پہنچائے یا ان کے بارے میں تو کوئی بہترین روش اختیار کرے۔
۸۷۔ اس نے کہا جو ظلم کرے گا اسے تو ہم بھی اب سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے سخت تر عذاب دے گا
۸۸۔ ہاں جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرے اس کے لئے تو بدلے میں بھلائی ہے اور ہم اسے اپنے کام میں بھی آسانی کا حکم دیں گے
۸۹۔ پھر وہ اور راہ کے پیچھے لگا
۹۰۔ یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ تک پہنچا تو اسے ایک ایسی قوم پر نکلتا پایا کہ ان کے لئے ہم نے اس سے اور کوئی اوٹ نہیں بنائی
۹۱۔ واقعہ ایسا ہی ہے اور ہم نے اس کے پاس کی کل خبروں کا احاطہ کر رکھا ہے۔
۹۲۔ وہ پھر ایک سفر کے سامان میں لگا۔
۹۳۔ یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا ان دونوں کے پرے اس نے ایک ایسی قوم پائی جو بات سمجھنے کے قریب بھی نہ تھی
۹۴۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! یاجوج ماجوج اس ملک میں (بڑے بھاری) فسادی، ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ خرچ کا انتظام کردیں؟ (اس شرط پر کہ) آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں۔
۹۵۔ اس نے جواب دیا کہ میرے اختیار میں میرے پروردگار نے جو دے رکھا ہے وہی بہتر ہے، تم صرف قوت و طاقت سے میری مدد کرو۔
۹۶۔ میں تم میں اور ان میں مضبوط دیوار بنا دیتا ہوں۔ مجھے لوہے کی چادریں لا دو۔ یہاں تک کہ جب ان دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار برابر کر دی تو حکم دیا کہ آگ تیز جلاؤ تاوقتیکہ لوہے کی ان چادروں کو بالکل آگ کر دیا۔ تو فرمایا میرے پاس لاؤ اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں
۹۷۔ پس تو ان میں اس کے دیوار کے اوپر چڑھنے کی طاقت تھی اور نہ اس میں کوئی سوراخ کر سکتے تھے

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي

کہا | یہ | رحمت ہے | طرف سے | میرے رب (کی) | پھر جب | آجائے گا | وعدہ | میرے رب | کردے گا اس کو | برابر ریزہ ریزہ | اور ہے | وعدہ | میرے رب کا

حَقًّا ﴿٩٨﴾ ۞ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

١/٤ الحزب ٣١

سچ - برحق | ۱۸:۹۸ | اور ہم چھوڑ دیں گے | ان میں سے بعض کو | اس دن | مل جل جائیں گے - لہریں ماریں گے | میں | بعض | اور پھونک ماری جائے گی | میں | صور (میں)

فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

تو ہم جمع کرلیں گے ان کو | جمع کرنا | ۱۸:۹۹ | اور ہم پیش کریں گے | جہنم کو | اس دن | کافروں کے لئے | پیش کرنا | ۱۸:۱۰۰

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا

وہ لوگ | تھیں | ان کی آنکھیں | میں | پردے (میں) | سے | میرے ذکر (سے) | اور تھے وہ | نہ | استطاعت رکھتے | سننے کی

﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا

۱۸:۱۰۱ | کیا بھلا گمان رکھتے ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | کہ | وہ بنالیں گے | میرے بندوں کو | میرے سوا | دوست مددگار | بیشک ہم نے

أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا

تیار کی ہم نے | جہنم | کافروں کے لئے | مہمان نوازی کے طور پر | ۱۸:۱۰۲ | کہہ دیجئے | کیا | ہم بتائیں تم کو | سب سے زیادہ خسارے والے | اعمال میں - اعمال کے اعتبار سے

﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ

۱۸:۱۰۳ | وہ لوگ | گم ہوگئی | ان کی کوشش | میں | زندگی | دنیا کی | اور وہ | سمجھتے ہیں | بیشک وہ | اچھے کررہے ہیں

صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ

کام | ۱۸:۱۰۴ | یہی | وہ لوگ ہیں | جنہوں نے کفر کیا | آیات سے | اپنے رب کی | اور اس کی ملاقات سے | تو ضائع ہوگئے

أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ

ان کے اعمال | تو نہیں | ہم قائم کریں گے - ہم دیکھیں گے | ان کے لئے | دن | قیامت کے | کوئی وزن | ۱۸:۱۰۵ | یہ | ان کی جزا | جہنم ہے

بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بوجہ اس کے | جو انہوں نے کفر کیا | اور بنالیا | میری آیات کو | اور میرے رسولوں کو | مذاق | ۱۸:۱۰۶ | بیشک | وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے کام کئے

الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا

اچھے | ہیں | ان کے لئے | باغ | فردوس کے | مہمانی کے طور پر | ۱۸:۱۰۷ | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں

لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ

نہ | چاہیں گے | ان سے | بدلنا - ٹلنا | ۱۸:۱۰۸ | کہہ دیجئے | اگر | ہوجائیں | سمندر | روشنائی | باتوں کے لیے | میرے رب کی | البتہ ختم ہوجائیں

الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا

سمندر | اس سے پہلے | کہ | ختم ہوں | باتیں | میرے رب کی | اور اگرچہ | لائیں ہم | اس کی مانند | مدد - اضافہ - زیادتی | ۱۸:۱۰۹ | کہہ دیجئے | بیشک

أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو

میں | ایک انسان ہوں | تم جیسا | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | بیشک | الہ تمہارا | اللہ ہے | ایک ہی | تو جو کوئی | ہو | امید رکھتا

لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

ملاقات کی اپنے رب کی | پس چاہیے کہ عمل کرے | عمل | نیک | اور نہ | شریک ٹھہرائے | عبادت میں | اپنے رب کی | کسی کو | ۱۸:۱۱۰

۹۸. کہا یہ سب میرے رب کی مہربانی ہے ہاں جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے زمین بوس کر دے گا، بیشک میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔

۹۹. اس دن ہم انہیں آپس میں ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونک دیا جائے گا پس سب کو اکٹھا کرکے ہم جمع کرلیں گے

۱۰۰. اس دن ہم جہنم (بھی) کافروں کے سامنے لا کھڑا کر دیں گے۔

۱۰۱. جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور (امر حق) سن بھی نہیں سکتے تھے۔

۱۰۲. کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ (سنو) ہم نے تو ان کفار کی مہمانی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے

۱۰۳. کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتادوں کہ با اعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟

۱۰۴. وہ ہیں کہ جن کی دنیاوی زندگی کی تمام تر کوششیں بےکار ہو گیئں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

۱۰۵. یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال غارت ہوگئے پس قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

۱۰۶. حال یہ ہے کہ ان کا بدلہ جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑا یا۔

۱۰۷. جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی اچھے کئے یقیناً ان کے لئے فردوس کے باغات کی مہمانی ہے

۱۰۸. جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہوگا

۱۰۹. کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا، گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

۱۱۰. آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سُورَةُ مَرْيَمَ

١٩ — ٩٨

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهيعٓصٓ ① ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُۥ زَكَرِيَّآ ② إِذْ

ک، ہ، ی، ع، ص ۔ ١٩:١ ۔ ذکر ہے ۔ رحمت کا ۔ تیرے رب کی ۔ اس کے بندے کا ۔ یعنی زکریا ۔ ١٩:٢ ۔ جب

نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ③ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ ٱلْعَظْمُ مِنِّي

اس نے پکارا ۔ اپنے رب کو ۔ پکارنا ۔ خفیہ - چپکے چپکے ۔ ١٩:٣ ۔ کہا ۔ اے میرے رب ۔ بیشک میں ۔ کمزور ہوگئیں ۔ ہڈیاں میری ۔ مجھ سے

وَٱشْتَعَلَ ٱلرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا

اور بھڑک اٹھا ۔ سر ۔ بڑھاپے سے ۔ اور نہیں ۔ ہوں میں ۔ ساتھ تیری دعا کے ۔ اے میرے رب ۔ محروم

④ وَإِنِّي خِفْتُ ٱلْمَوَٰلِيَ مِن وَرَآءِى وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِي

١٩:٤ ۔ اور بیشک میں ۔ میں ڈرتا ہوں ۔ اپنے بھائی بندوں سے - قرابت داروں سے ۔ سے ۔ اپنے پیچھے ۔ اور ہے ۔ میری بیوی

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ⑤ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ

بانجھ ۔ پس عطا کر ۔ مجھ کو ۔ سے ۔ اپنے پاس سے ۔ ایک وارث ۔ ١٩:٥ ۔ جو وارث ہو میرا ۔ اور وارث ہو ۔ سے

ءَالِ يَعْقُوبَ ۖ وَٱجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥ يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا

آل ۔ یعقوب کے ۔ اور بنادے اس کو ۔ اے میرے رب ۔ پسندیدہ ۔ ١٩:٦ ۔ اے زکریا ۔ بیشک

نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا

ہم خوش خبری دیتے ہیں تجھ کو ۔ ایک بیٹے کی ۔ اس کا نام ۔ یحییٰ ہے ۔ نہیں ۔ ہم نے بنایا ۔ اس کے لیے ۔ اس سے پہلے ۔ ہم نام

⑦ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِي عَاقِرًا

١٩:٧ ۔ کہا ۔ اے میرے رب ۔ کیونکر - کہاں سے - کیسے ۔ ہوسکتا ہے ۔ مجھے ۔ بیٹا ۔ جبکہ ہے ۔ میری بیوی ۔ بانجھ

وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ

اور تحقیق ۔ میں پہنچا ہوا ہوں ۔ سے ۔ بڑھاپے میں ۔ حد سے باہر ۔ ١٩:٨ ۔ فرمایا ۔ اسی طرح ۔ کہا

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ

تیرے رب نے ۔ وہ ۔ مجھ پر ۔ بہت آسان ہے ۔ اور تحقیق ۔ میں نے پیدا کیا تھا تجھ کو ۔ اس سے پہلے ۔ اور نہ ۔ تھا تو

شَيْـًٔا ⑨ قَالَ رَبِّ ٱجْعَل لِّيٓ ءَايَةً ۚ قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا

کچھ بھی ۔ ١٩:٩ ۔ کہا ۔ اے میرے رب ۔ بنا ۔ میرے لیے ۔ ایک نشانی ۔ کہا ۔ نشانی تیری ۔ کہ نہ

تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنَ

تو کلام کرے گا ۔ لوگوں سے ۔ تین ۔ رات ۔ اچھا بھلا ہوتے بھی ۔ ١٩:١٠ ۔ تو نکلو نکلا ۔ پر ۔ اپنی قوم ۔ سے

ٱلْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا۟ بُكْرَةً وَعَشِيًّا ⑪

محراب (سے) ۔ تو اشارہ کیا ۔ ان کی طرف ۔ کہ ۔ تسبیح کرو ۔ صبح ۔ اور شام ۔ ١٩:١١

سورۃ مریم
مکہ
سورہ نمبر: ١٩ آیات: ٩٨

١. کہیعص

٢. یہ ہے تیرے پروردگار کی اس مہربانی کا ذکر جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

٣. جبکہ اس نے اپنے رب سے چپکے چپکے دعا کی تھی۔

٤. کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اٹھا ہے، لیکن میں کبھی بھی تجھ سے دعا کرکے محروم نہیں رہا

٥. مجھے اپنے مرنے کے بعد اپنے قرابت والوں کا ڈر ہے میری بیوی بھی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما۔

٦. جو میرا بھی وارث ہو اور یعقوب (علیہ السلام) کے خاندان کا بھی جانشین اور میرے رب! تو اسے مقبول بندہ بنالے۔

٧. اے زکریا! ہم تجھے ایک بچے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے، ہم نے اس سے پہلے اس کا ہم نام بھی کسی کو نہیں کیا۔

٨. زکریا (علیہ السلام) کہنے لگے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا، جب کہ میری بیوی بانجھ اور میں خود بڑھاپے کے انتہائی ضعف کو پہنچ چکا ہوں۔

٩. ارشاد ہوا کہ وعدہ اسی طرح ہو چکا، تیرے رب نے فرما دیا کہ مجھ پر تو یہ بالکل آسان ہے اور تو خود جبکہ کچھ نہ تھا میں تجھے پیدا کر چکا ہوں۔

١٠. کہنے لگے میرے پروردگار میرے لئے کوئی علامت مقرر فرما دے ارشاد ہوا کہ تیرے لئے علامت یہ ہے کہ باوجود بھلا چنگا ہونے کے تین راتوں تک کسی شخص سے کلام نہ کرے گا۔

١١. اب زکریا (علیہ السلام) اپنے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آکر انہیں اشارہ کرتے ہیں کہ تم صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو۔

يَٰيَحۡيَىٰ خُذِ ٱلۡكِتَٰبَ بِقُوَّةٖۖ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡحُكۡمَ صَبِيّٗا ١٢

اے یحییٰ | لے لو | کتاب | مضبوطی کے ساتھ اور دی تھی ہم نے اس کو | دانائی - قوت حکم - فیصلہ | بچپن میں ہی | ١٩:١٢

وَحَنَانٗا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةٗۖ وَكَانَ تَقِيّٗا ١٣ وَبَرَّۢا بِوَٰلِدَيۡهِ وَلَمۡ

اور نرم دلی | سے | اپنے پاس سے | اور پاکیزگی | اور تھا وہ | پرہیزگار | ١٩:١٣ | اور نیکوکار | اپنے والدین کے ساتھ | اور نہ

يَكُن جَبَّارًا عَصِيّٗا ١٤ وَسَلَٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوتُ

تھا | متکبر | نافرمان | ١٩:١٤ | اور سلام | اس پر | جس دن | وہ پیدا ہوا | اور جس دن | وہ فوت ہوگا

وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيّٗا ١٥ وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مَرۡيَمَ إِذِ ٱنتَبَذَتۡ

اور جس دن | اٹھایا جائے گا | زندہ ہوکر | ١٩:١٥ | اور ذکر کرو | میں | کتاب (میں) | مریم کا | جب | وہ جدا ہوگئی

مِنۡ أَهۡلِهَا مَكَانٗا شَرۡقِيّٗا ١٦ فَٱتَّخَذَتۡ مِن دُونِهِمۡ حِجَابٗا

سے | اپنے گھروالوں (سے) | ایک جگہ پر | مشرق کی جانب | ١٩:١٦ | پھر بنا لیا | سے | ان سے ورے - ان کے اور اپنے درمیان | ایک اوٹ - پردہ

فَأَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرٗا سَوِيّٗا ١٧ قَالَتۡ إِنِّيٓ

تو بھیجا ہم نے | اس کی طرف | اپنی روح کو | تو اس نے شکل اختیار کی | اس کے لئے ایک انسان کی | ٹھیک ٹھاک - تندرست | ١٩:١٧ | بولیں | بیشک میں

أَعُوذُ بِٱلرَّحۡمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّٗا ١٨ قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ

میں پناہ چاہتی ہوں | رحمن کی | تجھ سے | اگر | ہے تو | متقی انسان | ١٩:١٨ | کہا | بیشک | میں | بھیجا ہوا ہوں

رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمٗا زَكِيّٗا ١٩ قَالَتۡ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي

تیرے رب کا | کہ عطا کروں | تجھ کو | ایک لڑکا | پاکیزہ | ١٩:١٩ | بولیں | کہاں سے | ہوسکتا ہے | میرا

غُلَٰمٞ وَلَمۡ يَمۡسَسۡنِي بَشَرٞ وَلَمۡ أَكُ بَغِيّٗا ٢٠ قَالَ كَذَٰلِكِ

لڑکا | اور نہیں | چھوا مجھ کو - نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو | کسی انسان نے | اور نہیں میں ہو | بدکار | ١٩:٢٠ | کہا | اسی طرح

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٞۖ وَلِنَجۡعَلَهُۥٓ ءَايَةٗ لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةٗ

کہا | تیرے رب نے | وہ | مجھ پر | بہت آسان ہے | اور تاکہ ہم کردیں اس کو | ایک نشانی | لوگوں کے لئے | اور رحمت

مِّنَّاۚ وَكَانَ أَمۡرٗا مَّقۡضِيّٗا ٢١ ۞ فَحَمَلَتۡهُ فَٱنتَبَذَتۡ بِهِۦ

١/٤ الحزب ٣١

ہماری طرف سے | اور ہے | ایک کام | فیصلہ شدہ | ١٩:٢١ | تو اٹھا لیا اس کو | پھر الگ ہوئی | ساتھ اس کے

مَكَانٗا قَصِيّٗا ٢٢ فَأَجَآءَهَا ٱلۡمَخَاضُ إِلَىٰ جِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ

جگہ پر | دور کی | ١٩:٢٢ | تو لے آئی اس کو | دردزہ | طرف | تنے کی (طرف) | کھجور کے

قَالَتۡ يَٰلَيۡتَنِي مِتُّ قَبۡلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسۡيٗا مَّنسِيّٗا ٢٣

بولی - کہنے لگی | اے کاش کہ میں | میں مرجاتی | پہلے | اس سے | اور میں ہوتی | بھولی بسری چیز | بھولی بھلائی | ١٩:٢٣

فَنَادَىٰهَا مِن تَحۡتِهَآ أَلَّا تَحۡزَنِي قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيّٗا ٢٤

تو پکارا اس کو | سے | اس کے نیچے سے | کہ نہ | تو غمگین ہو | تحقیق | بنادیا | تیرے رب نے | تیرے نیچے | ایک چشمہ | ١٩:٢٤

وَهُزِّيٓ إِلَيۡكِ بِجِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ تُسَٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبٗا جَنِيّٗا ٢٥

اور ہلاؤ | اپنی طرف | تنے کو | درخت کے | گرائے گی | تجھ پر | پکی ہوئی کھجور | تروتازہ - چنی ہوئی | ١٩:٢٥

---

١٢. اے یحییٰ! میری کتاب کو مضبوطی سے تھام لے اور ہم نے اسے لڑکپن ہی سے دانائی عطا فرما دی

١٣. اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی بھی، وہ پرہیزگار شخص تھا۔

١٤. اور اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرنے والا تھا وہ سرکش اور گناہ گار نہ تھا

١٥. اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

١٦. اس کتاب میں مریم کا بھی واقعہ بیان کر۔ جبکہ وہ اپنے گھر کے لوگوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی جانب آئیں

١٧. اور ان لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا، پھر ہم نے اس کے پاس اپنی روح (جبرائیل علیہ السلام) کو بھیجا پس وہ اس کے سامنے پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

١٨. یہ کہنے لگیں میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو کچھ بھی اللہ سے ڈرنے والا ہے۔

١٩. اس نے جواب دیا کہ میں تو اللہ کا بھیجا ہوا قاصد ہوں، تجھے ایک پاکیزہ لڑکا دینے آیا ہوں۔

٢٠. کہنے لگیں بھلا میرے ہاں بچہ کیسے ہو سکتا ہے؟ مجھے تو کسی انسان کا ہاتھ تک نہ لگا اور نہ میں بدکار ہوں۔

٢١. اس نے کہا بات تو یہی ہے، لیکن تیرے پروردگار کا ارشاد ہے کہ وہ مجھ پر بہت ہی آسان ہے ہم تو اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں گے اور اپنی خاص رحمت، یہ تو ایک طے شدہ بات ہے۔

٢٢. پس وہ حمل سے ہوگئیں اور اسی وجہ سے وہ یکسو ہو کر ایک دور کی جگہ چلی گئیں۔

٢٣. پھر درد زہ اسے ایک کھجور کے تنے کے نیچے لے آیا، بولی کاش! میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی اور لوگوں کی یاد سے بھی بھولی بسری ہو جاتی۔

٢٤. اتنے میں اسے نیچے سے ہی آواز دی کہ آزردہ خاطر نہ ہو، تیرے رب نے تیرے پاؤں تلے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے

٢٥. اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، یہ تیرے سامنے ترو تازہ پکی کھجوریں گرا دے گا۔

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي

پھر کھا | اور پی | اور ٹھنڈی کر | آنکھیں | پھر اگر | تم دیکھو | سے | انسان میں | کسی ایک کو | تو کہہ دے

إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَأَتَتْ

بیشک میں | میں نے نذر مانی ہے | رحمن کے لئے | روزے کی | تو ہرگز نہیں | میں کلام کروں گی | آج | کسی انسان سے | ۱۹:۲۶ | تو لے آئی

بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

اس کو | اپنی قوم کے پاس | اٹھائے تھی اس کو | لوگ کہنے لگے | اے مریم | البتہ تحقیق | لائی تو | ایک چیز | بہت بری عجیب | ۱۹:۲۷

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ

اے بہن | ہارون کی | نہ | تھا | باپ تیرا | انسان | برا | اور نہ | تھی

أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي

ماں تیری | بدکار | ۱۹:۲۸ | تو اس نے اشارہ کردیا | اس کی طرف | انہوں نے کہا | کس طرح | ہم کلام کریں | جو | ہے | میں

الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي

پن گھوڑے میں | ایک بچہ سا | ۱۹:۲۹ | بچہ بول اٹھا - کہنے لگا | بیشک میں بندہ ہوں | اللہ کا | اس نے دی مجھ کو | کتاب | اور بنایا مجھ کو

نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ

نبی | ۱۹:۳۰ | اور بنایا مجھ کو | مبارک | جہاں بھی ہو | میں | اور حکم دیا ہے مجھے | نماز کی

وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي

اور زکوۃ کی | جب تک میں رہوں | زندہ | ۱۹:۳۱ | اور نیک سلوک کرنے والا | اپنی والدہ کے ساتھ | اور نہیں | بنایا مجھ کو

جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ

متکبر | بدبخت | ۱۹:۳۲ | اور سلام ہو | مجھ پر | جس دن | میں پیدا ہوا | اور جس دن | میں مروں گا

وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

اور جس دن | میں اٹھایا جاؤں گا | زندہ کرکے | ۱۹:۳۳ | یہ | عیسیٰ | ابن | مریم | بات ہے | سچی

الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۖ سُبْحَانَهُ ۚ

یہ جو | اس میں | وہ شک کرتے ہیں | ۱۹:۳۴ | نہیں | ہے | لائق اللہ کے لئے | کہ | بنائے | کوئی | بیٹا | پاک ہے وہ

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

جب | فیصلہ کرتا ہے | کسی کام کا | تو بیشک | کہتا ہے | اس کو | ہوجا | تو وہ ہوجاتا ہے | ۱۹:۳۵ | اور بیشک | اللہ | میرا رب ہے | اور تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ

پس عبادت کرو اس کی | یہ ہے | راستہ | سیدھا | ۱۹:۳۶ | تو اختلاف کیا | گروہوں | سے

بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ

آپس میں | تو ہلاکت ہے | ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے کفر کیا | سے | دیکھنے میں - حاضری سے | دن | بڑے (دن کے - کی) | ۱۹:۳۷ | خوب سننے والے ہوں مگر | ساتھ ان کے

وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾

اور خوب دیکھنے والے | جس دن | وہ آئیں گے ہمارے پاس | لیکن | ظالم لوگ | آج | میں | گمراہی میں ہیں | کھلی | ۱۹:۳۸

---

۲۶. اب چین سے کھا پی اور آنکھیں ٹھنڈی رکھ ، اگر تجھے کوئی انسان نظر پڑ جائے تو کہہ دینا کہ میں نے اللہ رحمان کے نام کا روزہ رکھا ہے ۔ میں آج کسی شخص سے بات نہ کروں گی ۔

۲۷. اب حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو لئے ہوئے وہ اپنی قوم کے پاس آئیں ۔ سب کہنے لگے مریم تو نے بڑی بری حرکت کی

۲۸. اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی

۲۹. مریم نے اپنے بچے کی طرف اشارہ کیا ۔ سب کہنے لگے کہ لو بھلا ہم گود کے بچے سے باتیں کیسے کریں ؟

۳۰. بچہ بول اٹھا کہ میں اللہ تعالٰی کا بندہ ہوں ۔ اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی اور مجھے اپنا پیغمبر بنایا ہے

۳۱. اور اس نے مجھے بابرکت کیا ہے (۱) جہاں بھی میں ہوں ، اور اس نے مجھے نماز اور زکوۃ کا حکم دیا ہے جب تک بھی میں زندہ رہوں

۳۲. اور اس نے مجھے اپنی والدہ کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھے سرکش اور بد بخت نہیں کیا ۔

۳۳. اور مجھ پر میری پیدائش کے دن اور میری موت کے دن اور جس دن کہ میں دوبارہ زندہ کھڑا کیا جاؤں گا ، سلام ہی سلام ہے ۔

۳۴. یہ ہے صحیح واقعہ عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کا ، یہی ہے وہ حق بات جس میں لوگ شک شبہ میں مبتلا ہیں ۔

۳۵. اللہ تعالٰی کے لئے اولاد کا ہونا لائق نہیں ، وہ بالکل پاک ذات ہے ، وہ تو جب کسی کام کے سر انجام دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا ، وہ اسی وقت ہو جاتا ہے ۔

۳۶. میرا اور تم سب کا پروردگار صرف اللہ تعالٰی ہی ہے ۔ تم سب اسی کی عبادت کرو ، یہی سیدھی راہ ہے ۔

۳۷. پھر یہ فرماتے آپس میں اختلاف کرنے لگے ، پس کافروں کے لئے 'ویل' ہے ایک بڑے (سخت) دن کی حاضری سے ۔

۳۸. کیا خوب دیکھنے سننے والے ہونگے اس دن جبکہ ہمارے سامنے حاضر ہوں گے ، لیکن آج تو یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں

٣٩. تو انہیں اس رنج و افسوس کے دن ئ کا ڈر سنا دے جبکہ کام انجام کو پہنچا دیا جائے گا اور یہ لوگ غفلت اور بے ایمانی میں ہی رہ جائیں گے۔

٤٠. خود زمین کے اور تمام زمین والوں کے وارث ہم ہی ہونگے اور سب لوگ ہماری ہی طرف لوٹا کر لائے جائیں گے۔

٤١. اس کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ بیان کر، بیشک وہ بڑی سچائی والے پیغمبر تھے۔

٤٢. جب کہ انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا جان! آپ ان کی پوجا پاٹ کیوں کر رہے ہیں جو نہ سنیں نہ دیکھیں؟ نہ آپ کو کچھ بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

٤٣. میرے مہربان باپ! آپ دیکھئے میرے پاس وہ علم آیا ہے جو آپ کے پاس آیا ہی نہیں، تو آپ میری ہی مانیں میں بالکل سیدھی راہ کی طرف آپ کی رہبری کروں گا۔

٤٤. میرے ابا جان آپ شیطان کی پرستش سے باز آجائیں شیطان تو رحم و کرم والے اللہ تعالٰی کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

٤٥. ابا جان! مجھے خوف لگا ہوا ہے کہ کہیں آپ پر کوئی عذاب الٰہی نہ آپڑے کہ آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں

٤٦. اس نے جواب دیا کہ اے ابراہیم! کیا تو ہمارے معبودوں سے روگردانی کر رہا ہے۔ سن اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے پتھروں سے مار ڈالوں گا، جا ایک مدت دراز تک مجھ سے الگ رہ۔

٤٧. کہا اچھا تم پر سلام ہو میں تو اپنے پروردگار سے تمہاری بخشش کی دعا کرتا رہوں گا وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

٤٨. میں تو تمہیں بھی اور جن جن کو تم اللہ تعالٰی کے سوا پکارتے ہو انہیں بھی سب کو چھوڑ رہا ہوں۔ صرف اپنے پروردگار کو پکارتا رہوں گا، مجھے یقین ہے کہ میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوں گا۔

٤٩. جب ابراہیم (علیہ السلام) ان سب کو اور اللہ کے سوا ان کے سب معبودوں کو چھوڑ چکے تو ہم نے انہیں اسحاق و یعقوب (علیہما السلام) عطا فرمائے، اور دونوں کو نبی بنا دیا۔

٥٠. اور ان سب کو ہم نے اپنی بہت سی رحمتیں عطا فرمائیں اور ہم نے ان کے ذکر جمیل کو بلند درجے کا کر دیا۔

٥١. اس قرآن میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر، جو چنا ہوا اور رسول اور نبی تھا

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْحَسْرَةِ إِذْ قُضِىَ ٱلْأَمْرُ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
اور خبردار کروان کو | دن سے | حسرت کے | جب | فیصلہ کیا جائے گا | معاملے کا | اور وہ | میں | غفلت میں ہیں | اور وہ | نہ | ایمان لائیں گے

٣٩ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ ٱلْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ٤٠ وَٱذْكُرْ
١٩:٣٩ | بیشک ہم | ہم ہی | وارث ہوں گے | زمین کے | اور جو | اس پر ہے | اور ہماری طرف | وہ لوٹائے جائیں گے | ١٩:٤٠ | اور ذکر کیجئے

فِى ٱلْكِتَٰبِ إِبْرَٰهِيمَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ٤١ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ
میں | کتاب (میں) | ابراہیم کا | بیشک وہ | تھے | بہت سچے | نبی | ١٩:٤١ | جب | اس نے کہا | اپنے باپ سے | اے اباجان

لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِى عَنكَ شَيْـًٔا ٤٢ يَٰٓأَبَتِ
کیوں | آپ عبادت کرتے ہیں | جو | نہیں | سنتے | اور نہ | دیکھتے ہیں | اور نہ | کام آتے ہیں | آپ کو | کچھ بھی | ١٩:٤٢ | اے میرے اباجان

إِنِّى قَدْ جَآءَنِى مِنَ ٱلْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَٱتَّبِعْنِىٓ أَهْدِكَ صِرَٰطًا
بیشک میں | تحقیق آیا ہے میرے پاس | سے | علم میں | جو | نہیں | آیا آپ کے پاس | پس پیروی کیجئے میری | میں رہنمائی کروں گا آپ کی | راستے کی طرف

سَوِيًّا ٤٣ يَٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ
سیدھے | ١٩:٤٣ | اے میرے اباجان | نہ | عبادت کیجئے | شیطان کی | کیونکہ | شیطان | ہے | رحمن کے لئے

عَصِيًّا ٤٤ يَٰٓأَبَتِ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ
نافرمان | ١٩:٤٤ | اے اباجان | بیشک میں | ڈرتا ہوں | کہ | چھولے گا آپ کو- پکڑلے گا آپ کو | ایک عذاب | سے | رحمن کی طرف (سے)

فَتَكُونَ لِلشَّيْطَٰنِ وَلِيًّا ٤٥ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ ءَالِهَتِى
تو آپ ہوجائیں گے | شیطان کے لئے | ساتھی- مددگار | ١٩:٤٥ | کہا | کیا پھرنے والا ہے | تو | سے | میرے الہوں (سے)

يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَٱهْجُرْنِى مَلِيًّا ٤٦ قَالَ
اے ابراہیم | البتہ اگر | نہ | تو باز آیا | البتہ میں ضرور سنگسار کردوں گا تجھ کو | اور مجھ سے الگ رہ | عرصہ دراز تک- لمبی مدت تک | ١٩:٤٦ | بولے

سَلَٰمٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِى حَفِيًّا ٤٧
سلام ہو | آپ پر | عنقریب میں بخشش مانگوں گا آپ کے لئے اپنے رب سے | بیشک وہ | ہے | میرے ساتھ | بڑا مہربان | ١٩:٤٧

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدْعُوا۟ رَبِّى عَسَىٰٓ أَلَّآ
اور میں چھوڑتا ہوں آپ کو اور جن کو | آپ پکارتے ہیں | کے | سوائے | اللہ کے | اور میں پکارتا ہوں اپنے رب کو | امید ہے | کہ نہ

أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّى شَقِيًّا ٤٨ فَلَمَّا ٱعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن
میں ہوں گا | دعا سے | اپنے رب کی (اپنے رب کو پکارکر) | نامراد | ١٩:٤٨ | تو جب | جدا ہوا ان سے | اور جن کی | وہ عبادت کرتے تھے | سے

دُونِ ٱللَّهِ وَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ٤٩
سوائے | اللہ کے | عطا کیا ہم نے | اس کے لئے | اسحاق کو | اور یعقوب کو | اور ہر ایک کو | بنایا ہم نے | نبی | ١٩:٤٩

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ٥٠
اور عطا کیا ہم نے | ان کو | سے | اپنی رحمت میں سے | اور بنائی ہم نے | ان کے لئے | زبان | سچی | بلند مرتبہ | ١٩:٥٠

وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ مُوسَىٰٓ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ٥١
اور ذکر کیجئے | میں | کتاب (میں) | موسیٰ کا | بیشک وہ | تھے | چنے ہوئے | اور تھے | ایک رسول | نبی | ١٩:٥١

وَنَٰدَيۡنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلۡأَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنَٰهُ نَجِيّٗا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبۡنَا لَهُۥ مِن
اور پکارا ہم نے اس کو | سے | جانب (سے) | طور کی | دائیں (جانب سے) | اور قریب کرلیا ہم نے اس کو | سرگوشی کرتے ہوئے | ١٩:٥٢ | اور عطا کیا ہم نے | اس کو | سے

رَّحۡمَتِنَآ أَخَاهُ هَٰرُونَ نَبِيّٗا ﴿٥٣﴾ وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِسۡمَٰعِيلَۚ إِنَّهُۥ كَانَ
اپنی رحمت (سے) | اس کے بھائی | ہارون کو | نبی بناکر | ١٩:٥٣ | اور ذکر کیجئے | میں | کتاب (میں) | اسماعیل کا | کیونکہ وہ | تھے

صَادِقَ ٱلۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُولٗا نَّبِيّٗا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَأۡمُرُ أَهۡلَهُۥ بِٱلصَّلَوٰةِ
سچے | وعدے کے | اور وہ تھے | ایک رسول | نبی | ١٩:٥٤ | اور وہ تھے | حکم دیتے | اپنے گھروالوں کو | نماز کا

وَٱلزَّكَوٰةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِۦ مَرۡضِيّٗا ﴿٥٥﴾ وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِدۡرِيسَۚ إِنَّهُۥ
اور زکوۃ کا | اور وہ تھے | کے ہاں | اپنے رب (کے ہاں) | پسندیدہ | ١٩:٥٥ | اور ذکر کیجئے | میں | کتاب (میں) | ادریس کا | بلاشبہ وہ

كَانَ صِدِّيقٗا نَّبِيّٗا ﴿٥٦﴾ وَرَفَعۡنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمَ
تھے | بہت سچے | نبی | ١٩:٥٦ | اور بلند کیا ہم نے اس کو | جگہ پر - مقام پر | بلند (جگہ پر - مقام پر) | ١٩:٥٧ | یہ | وہ لوگ ہیں | انعام کیا

ٱللَّهُ عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مِن ذُرِّيَّةِ ءَادَمَ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوحٖ وَمِن
اللہ نے | ان پر | سے | نبیوں میں سے | سے | اولاد (سے) | آدم کی (اولاد سے) | ان میں سے | جن کو سوار کیا ہم نے | ساتھ | نوح کے | اور سے

ذُرِّيَّةِ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡرَٰٓءِيلَ وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَٱجۡتَبَيۡنَآۚ إِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ
اولاد میں | اور ابراہیم کی | اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے | اور ان میں سے | جن کو ہدایت دی ہم نے | اور چن لیا ہم نے | جب | پڑھی جاتی ہیں | ان پر

سجدۃ — ٣/٤ الحزب ٣١

ءَايَٰتُ ٱلرَّحۡمَٰنِ خَرُّواْۤ سُجَّدٗا وَبُكِيّٗا۩ ﴿٥٨﴾ ۞فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ
آیات | رحمن کی | گرپڑتے ہیں | سجدہ کرتے ہوئے | اور روتے ہوئے | ١٩:٥٨ | پھر پیچھے آئے | ان کے بعد

خَلۡفٌ أَضَاعُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُواْ ٱلشَّهَوَٰتِۖ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا
ناخلف جانشین | جنہوں نے ضائع کردی | نماز | اور انہوں نے پیروی کی | خواہشات کی | تو عنقریب | وہ جاملیں گے | عذاب کو - گمراہی میں

﴿٥٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَأُوْلَٰٓئِكَ يَدۡخُلُونَ ٱلۡجَنَّةَ
١٩:٥٩ | مگر | جو | توبہ کرلے | اور ایمان لے آئے | اورعمل کرے | نیک | تو یہی لوگ | داخل ہوں گے | جنت میں

وَلَا يُظۡلَمُونَ شَيۡـٔٗا ﴿٦٠﴾ جَنَّٰتِ عَدۡنٍ ٱلَّتِي وَعَدَ ٱلرَّحۡمَٰنُ عِبَادَهُۥ
اور نہ | ظلم کئے جائیں گے | کچھ بھی | ١٩:٦٠ | باغات | ہمیشگی کے | وہ جو | وعدہ کیا | رحمن نے | اپنے بندوں سے

بِٱلۡغَيۡبِۚ إِنَّهُۥ كَانَ وَعۡدُهُۥ مَأۡتِيّٗا ﴿٦١﴾ لَّا يَسۡمَعُونَ فِيهَا لَغۡوًا إِلَّا
ساتھ غیب کے | بیشک وہ | ہے | اس کا وعدہ | آنے والا | ١٩:٦١ | نہ | وہ سنیں گے | اس میں | کوئی لغو بات | مگر

سَلَٰمٗاۖ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيهَا بُكۡرَةٗ وَعَشِيّٗا ﴿٦٢﴾ تِلۡكَ ٱلۡجَنَّةُ ٱلَّتِي
سلام | اور ان کے لئے ہوگا | ان کا رزق | اس میں | صبح | اور شام | ١٩:٦٢ | یہ | جنت | وہ جو

نُورِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّٗا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمۡرِ رَبِّكَۖ لَهُۥ
ہم وارث بنائیں گے | سے | اپنے بندوں میں (سے) | اسے جو | ہوگا | متقی | ١٩:٦٣ | اور نہیں | ہم اترا کرتے | مگر | حکم کے ساتھ | تیرے رب کے | اس کے لئے

مَا بَيۡنَ أَيۡدِينَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذَٰلِكَۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيّٗا ﴿٦٤﴾
جو | * | ہمارے آگے ہے | اور جو | ہمارے پیچھے | اور جو | درمیان | اس کے | اور نہیں | ہے | رب تیرا | بھولنے والا | ١٩:٦٤

٥٢. ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے آواز کی اور راز گوئی کرتے ہوئے اسے قریب کر لیا۔
٥٣. اور اپنی خاص مہربانی سے اس کے بھائی کو نبی بنا کر عطا فرمایا
٥٤. اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا واقعہ بھی بیان کر، وہ بڑا ہی وعدے کا سچا تھا اور تھا بھی رسول اور نبی۔
٥٥. وہ اپنے گھر والوں کو برابر نماز اور زکوۃ کا حکم دیتا تھا، اور تھا بھی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پسندیدہ اور مقبول۔
٥٦. اور اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا بھی ذکر کر، وہ بھی نیک کردار پیغمبر تھا۔
٥٧. ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھا لیا
٥٨. ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ کشتی میں چڑھا لیا تھا، اور اولاد ابراہیم و یعقوب سے اور ہماری طرف سے راہ یافتہ اور ہمارے پسندیدہ لوگوں میں سے۔ ان کے سامنے جب اللہ رحمان کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی تھی یہ سجدہ کرتے روتے گڑ گڑاتے گر پڑتے تھے۔
٥٩. پھر ان کے بعد ایسے اطاعت نہ کرنے والے پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز ضائع کر دی اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے، قریب میں ہی وہ اپنے غلط کام کا نتیجہ پائیں گے۔
٦٠. بجز ان کے جو توبہ کرلیں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ ایسے لوگ جنت میں جائیں گے اور ان کی ذرا سی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔
٦١. ہمیشگی والی جنتوں میں جن کا غائبانہ وعدہ اللہ مہربان نے اپنے بندوں سے کیا ہے۔ بیشک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہی ہے۔
٦٢. وہ لوگ وہاں کوئی لغو بات نہ سنیں گے صرف سلام ہی سلام سنیں گے، ان کے لئے وہاں صبح شام ان کا رزق ہوگا۔
٦٣. یہ ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے انہیں بناتے ہیں جو متقی ہوں۔
٦٤. ہم بغیر تیرے رب کے حکم کے اتر نہیں سکتے، ہمارے آگے پیچھے اور ان کے درمیان کی کل چیزیں اس کی ملکیت میں ہیں، تیرا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ
رب آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے پس عبادت کرو اس کی اور جمے رہو اس کی عبادت پر

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ
کیا تم جانتے ہو اس کے لئے کوئی ہم نام ۱۹:۶۵ اور کہتا ہے انسان کیا جب میں مرجاؤں گا البتہ عنقریب

اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
میں نکالاجاؤں گا زندہ کرکے ۱۹:۶۶ کیا بھلا نہیں یاد کرتا انسان بے شک ہم ہم نے پیدا کیا اس کو اس سے پہلے

وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ
اور نہ تھا وہ کوئی چیز ۱۹:۶۷ پس قسم ہے تیرے رب کی البتہ ہم ضرور جمع کریں گے ان کو اور شیاطین کو پھر

لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ
البتہ ہم ضرور حاضر کریں گے ان کو آس پاس جہنم کے گھٹنوں کے بل ۱۹:۶۸ پھر البتہ ہم ضرور کھینچ لیں گے - الگ کرلیں گے سے ہر

شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ
گروہ میں سے جو ان میں سے زیادہ سخت پر رحمٰن کے مقابلے (پر) سرکشی میں ۱۹:۶۹ پھر البتہ ہم زیادہ جاننے والے ہیں ان لوگوں کو

هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ
وہ زیادہ مستحق ہیں اس میں داخل ہونے کے ۱۹:۷۰ اور نہیں کوئی تم میں سے مگر وہاں وارد ہونے والا ہے اوپر تیرے رب کے

حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ
ہو کر رہنے والا - طے شدہ ایک فیصلہ ۱۹:۷۱ پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کرلیا اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو

فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اس میں گھٹنوں کے بل ۱۹:۷۲ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری آیات واضح کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾
ان لوگوں سے جو ایمان لائے کونسا دو گروہوں میں سے بہتر ہے مقام کے اعتبار سے - مرتبے کے اعتبار اور خوب تر مجلس کے اعتبار سے ۱۹:۷۳

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾
اور کتنی ہی ہلاک کردیں ہم نے ان سے پہلے سے بستیوں میں سے - امتوں میں سے وہ زیادہ اچھے تھے گھر کے سامان کے اعتبار سے اور منظر کے اعتبار سے ۱۹:۷۴

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
کہہ دیجئے جو کوئی ہے میں گمراہی (میں) پس ضرور ڈھیل دیتا ہے اس کے لئے رحمن خوب ڈھیل یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے

مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ
جو وہ وعدہ کئے جاتے ہیں خواہ عذاب خواہ قیامت کی گھڑی تو عنقریب وہ جان لیں گے کون ہے وہ جو بدترین

مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ
مقام میں اور زیادہ کمزور ہے لشکر کے اعتبار سے ۱۹:۷۵ اور زیادہ دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ہدایت پائی ہدایت

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾
اور باقی رہنے والیاں نیکیاں ہیں جو بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے ثواب میں اور بہتر ہیں انجام میں ۱۹:۷۶

٦٥. آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب وہی ہے تو اسی کی بندگی کر اور اس کی عبادت پر جم جا۔ کیا تیرے علم میں اس کا ہم نام کوئی اور بھی ہے ؟

٦٦. انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤنگا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤنگا۔

٦٧. کیا یہ انسان اتنا بھی یاد نہیں رکھتا کہ ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔

٦٨. تیرے پروردگار کی قسم! ہم انہیں اور شیطانوں کو جمع کر کے ضرور ضرور جہنم کے ارد گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے حاضر کر دیں گے

٦٩. ہم ہر ہر گروہ سے انہیں الگ نکال کھڑا کریں گے جو اللہ رحمٰن سے بہت اکڑے اکڑے پھرتے تھے

٧٠. پھر ہم انہیں بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم کے داخلے کے زیادہ سزاوار ہیں۔

٧١. تم میں سے ہر ایک وہاں ضرور وارد ہونے والا ہے، یہ تیرے پروردگار کے ذمے قطعی، طے شدہ امر ہے۔

٧٢. پھر ہم پرہیزگاروں کو تو بچا لیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

٧٣. جب ان کے سامنے ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں بتاؤ ہم تم دونوں جماعتوں میں سے کس کا مرتبہ زیادہ ہے ؟ اور کس کی مجلس شاندار ہے۔

٧٤. ہم تو ان سے پہلے بہت سی جماعتوں کو غارت کر چکے ہیں جو ساز و سامان اور نام و نمود میں ان سے بڑھ چڑھ کر تھیں

٧٥. کہہ دیجئے! جو گمراہی میں ہوتا ہے اللہ رحمٰن اس کو خوب لمبی مہلت دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ ان چیزوں کو دیکھ لیں جن کا وعدہ کئے جاتے ہیں یعنی عذاب یا قیامت کو، اس وقت ان کو صحیح طور پر معلوم ہو جائے گا کہ کون برے مرتبے والا اور کس کا گروہ کمزور ہے۔

٧٦. اور ہدایت یافتہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت میں بڑھاتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے بہت ہی بہتر ہیں۔

أَفَرَءَيۡتَ ٱلَّذِي كَفَرَ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالٗا وَوَلَدًا
کیا پھر دیکھا تم نے | اس شخص کو | جس نے کفر کیا | ہماری آیات کے ساتھ | اور کہا | البتہ ضرور دیا جاؤں گا | مال | اور اولاد

٧٧ أَطَّلَعَ ٱلۡغَيۡبَ أَمِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحۡمَٰنِ عَهۡدٗا ٧٨ كَلَّاۚ
۱۹:۷۷ | کیا اس کو پتہ چل گیا۔ مطلع ہوگیا | غیب کا پر | یا | اس نے بنالیا | پاس | رحمن کے (پاس) | کوئی عہد | ۱۹:۷۸ | ہرگز نہیں

سَنَكۡتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُۥ مِنَ ٱلۡعَذَابِ مَدّٗا ٧٩ وَنَرِثُهُۥ
عنقریب ہم لکھ لیں گے | جو | وہ کہتا ہے | اور ہم لمبا کریں گے | اس کے لئے | سے | عذاب میں (سے) | لمبا کرنا | ۱۹:۷۹ | اور ہم وارث ہوجائیں گے اس کے

مَا يَقُولُ وَيَأۡتِينَا فَرۡدٗا ٨٠ وَٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةٗ
جو | وہ کہتا ہے | وہ آئے گا ہمارے پاس | اکیلا | ۱۹:۸۰ | اور انہوں نے بنالئے | سوا | اللہ کے | کچھ الہ

لِّيَكُونُواْ لَهُمۡ عِزّٗا ٨١ كَلَّاۚ سَيَكۡفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمۡ وَيَكُونُونَ
تاکہ وہ ہوں | ان کے لئے | عزت کا سبب | ۱۹:۸۱ | ہرگز نہیں | عنقریب وہ کفر کریں گے۔ انکار کریں گے | ان کی عبادت کا | اور وہ ہوجائیں گے

عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ٨٢ أَلَمۡ تَرَ أَنَّآ أَرۡسَلۡنَا ٱلشَّيَٰطِينَ عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ
ان کے | خلاف۔ مخالف | ۱۹:۸۲ | کیا نہیں | تم نے دیکھا | بیشک ہم نے | چھوڑ رکھا ہے ہم نے | شیطانوں کو | پر | کافروں (پر)

تَؤُزُّهُمۡ أَزّٗا ٨٣ فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدّٗا ٨٤
ابھارتے ہیں ان کو | ابھارنا | ۱۹:۸۳ | تو نہ | جلدی کیجئے | ان پر | بیشک ہم | ہم گن رہے ہیں | ان کے لئے | گننا | ۱۹:۸۴

يَوۡمَ نَحۡشُرُ ٱلۡمُتَّقِينَ إِلَى ٱلرَّحۡمَٰنِ وَفۡدٗا ٨٥ وَنَسُوقُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ
جس دن | ہم اکٹھا کریں گے | متقی لوگوں کو | طرف | رحمن کے | مہمان بناکر | ۱۹:۸۵ | اور ہم ہانک لے جائیں گے | مجرموں کو

إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرۡدٗا ٨٦ لَّا يَمۡلِكُونَ ٱلشَّفَٰعَةَ إِلَّا مَنِ ٱتَّخَذَ عِندَ
طرف | جہنم کی (طرف) | وارد ہونے والا۔ سخت پیاسی حالت میں | ۱۹:۸۶ | نہ | مالک ہوں گے | سفارش کے | مگر | جس نے | بنالیا | نزدیک

ٱلرَّحۡمَٰنِ عَهۡدٗا ٨٧ وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَلَدٗا ٨٨ لَّقَدۡ
رحمن کے | کوئی عہد | ۱۹:۸۷ | اور وہ کہتے ہیں | بنالیا | رحمن نے | ایک بچہ۔ اولاد | ۱۹:۸۸ | البتہ تحقیق

جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا إِدّٗا ٨٩ تَكَادُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ
لائے تم | ایک چیز | سخت | ۱۹:۸۹ | قریب ہے کہ | آسمان | پھٹ پڑیں | اس سے

وَتَنشَقُّ ٱلۡأَرۡضُ وَتَخِرُّ ٱلۡجِبَالُ هَدًّا ٩٠ أَن دَعَوۡاْ لِلرَّحۡمَٰنِ وَلَدٗا
اور شق ہوجائے | زمین | اور گرپڑیں | پہاڑ | ٹوٹ کر۔ بھربھرے ہوکر | ۱۹:۹۰ | کہ | انہوں نے دعویٰ کیا | رحمن کے لئے | اولاد کا

٩١ وَمَا يَنۢبَغِي لِلرَّحۡمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ٩٢ إِن كُلُّ مَن فِي
۱۹:۹۱ | اور نہیں | جائز۔ لائق | رحمن کے لئے | کہ | وہ بنالے | کوئی اولاد | ۱۹:۹۲ | نہیں | سب | جو | میں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ إِلَّآ ءَاتِي ٱلرَّحۡمَٰنِ عَبۡدٗا ٩٣ لَّقَدۡ أَحۡصَىٰهُمۡ
آسمانوں میں ہیں | اور زمین میں | مگر | آنے والے ہیں | رحمن کے پاس | بندہ بنا بنکر | ۱۹:۹۳ | البتہ تحقیق | اس نے گھیر رکھا ہے ان کو

وَعَدَّهُمۡ عَدّٗا ٩٤ وَكُلُّهُمۡ ءَاتِيهِ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فَرۡدًا ٩٥
اور گن رکھا ہے ان کو | گننا | ۱۹:۹۴ | اور سارے کے سارے وہ | آنے والے ہیں اس کے پاس | دن | قیامت کے | اکیلے۔ تنہا۔ فردا فردا | ۱۹:۹۵

۷۷. کیا تو نے اسے بھی دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہا کہ مجھے تو مال و اولاد ضرور ہی دی جائے گی۔

۷۸. کیا وہ غیب پر مطلع ہے یا اللہ کا کوئی وعدہ لے چکا ہے؟

۷۹. ہرگز نہیں، یہ جو بھی کہہ رہا ہے ہم ضرور لکھ لیں گے، اور اس کے لئے عذاب بڑھائے چلے جائیں گے۔

۸۰. یہ جن چیزوں کو کہہ رہا ہے اسے ہم اس کے بعد لے لیں گے۔ اور یہ تو بالکل اکیلا ہی ہمارے سامنے حاضر ہوگا۔

۸۱. انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کے لئے باعث عزت ہوں۔

۸۲. لیکن ایسا ہرگز نہیں۔ وہ تو ان کے عبادت کا منکر ہوجائیں گے، اور الٹے ان کے دشمن بن جائیں گے۔

۸۳. کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم کافروں کے پاس شیطانوں کو بھیجتے ہیں جو انہیں خوب اکساتے ہیں

۸۴. تو ان کے بارے میں جلدی نہ کر، ہم تو خود ہی ان کے لئے مدت شمار کر رہے ہیں۔

۸۵. جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمان کی طرف بطور مہمان جمع کریں گے۔

۸۶. اور گنہگاروں کو سخت پیاس کی حالت میں جہنم کی طرف ہانک لے جائیں گے۔

۸۷. کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا سوائے ان کے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی قول قرار لے لیا ہے۔

۸۸. ان کا قول یہ ہے کہ اللہ رحمٰن نے بھی اولاد اختیار کی ہے۔

۸۹. یقیناً تم بہت بری اور بھاری چیز لائے ہو۔

۹۰. قریب ہے کہ اس قول کی وجہ سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں

۹۱. کہ وہ رحمٰن کی اولاد ثابت کرنے بیٹھے۔

۹۲. شان رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے۔

۹۳. آسمان و زمین میں جو بھی ہیں سب کے سب اللہ کے غلام بن کر ہی آنے والے ہیں۔

۹۴. ان سب کو اس نے گھیر رکھا ہے اور سب کو پورے گن بھی رکھا ہے

۹۵. یہ سارے کے سارے قیامت کے دن اکیلے اس کے پاس حاضر ہونے والے ہیں

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ
بیشک | وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے کام کئے | اچھے | عنقریب پیدا کردے گا | ان کے لئے

ٱلرَّحۡمَٰنُ وُدّٗا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرۡنَٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
رحمٰن | محبت | ١٩:٩٦ | تو بیشک | آسان کردیا ہم نے اس کو | ساتھ تیری زبان کے | تاکہ تو خوش خبری دے | ساتھ اس کے

ٱلۡمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِۦ قَوۡمٗا لُّدّٗا ﴿٩٧﴾ وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم
متقی لوگوں کو | اور تو ڈرائے | ساتھ اس کے | قوم کو | جھگڑالو | ١٩:٩٧ | اور کتنی ہی | ہلاک کیں ہم نے | ان سے پہلے

مِّن قَرۡنٍ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُم مِّنۡ أَحَدٍ أَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزَۢا ﴿٩٨﴾
سے | قوموں میں (سے) | کیا | تم محسوس کرتے ہو | ان میں | کسی | ایک کو بھی | یا | تم سنتے ہو | ان کے لئے | کوئی آہستہ آواز- کوئی بھنک | ١٩:٩٨

٢٠ سُورَةُ طٰهٰ ١٣٥

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحزب ٣٢
طه ﴿١﴾ مَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡقُرۡءَانَ لِتَشۡقَىٰٓ ﴿٢﴾ إِلَّا تَذۡكِرَةٗ
ط ۔ ہ | ٢٠:١ | نہیں | نازل کیا ہم نے | آپ پر | قرآن | تاکہ آپ مشکل میں پڑجائیں | ٢٠:٢ | مگر | ایک نصیحت

لِّمَن يَخۡشَىٰ ﴿٣﴾ تَنزِيلٗا مِّمَّنۡ خَلَقَ ٱلۡأَرۡضَ وَٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلۡعُلَى ﴿٤﴾
اس کے لئے | جو ڈرتا ہو | ٢٠:٣ | نازل کردہ ہے | اس کی طرف سے جس نے | بنایا | زمین کو | اور آسمانوں کو | بلند | ٢٠:٤

ٱلرَّحۡمَٰنُ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ ٱسۡتَوَىٰ ﴿٥﴾ لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي
جو رحمٰن ہے | پر | عرش (پر) | وہ مستوی ہے | ٢٠:٥ | اس کے لئے ہے | جو | میں | آسمانوں میں ہے | اور جو | میں

ٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ ٱلثَّرَىٰ ﴿٦﴾ وَإِن تَجۡهَرۡ بِٱلۡقَوۡلِ
زمین میں ہے | اور جو | ان کے درمیان ہے | اور جو | نیچے ہے | زمین کے ۔ مٹی کے | ٢٠:٦ | اور اگر | تم پکار کر کہو | بات کو

فَإِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخۡفَى ﴿٧﴾ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ
تو بیشک وہ | جانتا ہے | راز کو | اور زیادہ خفیہ بات کو | ٢٠:٧ | اللہ تعالیٰ | نہیں | کوئی الٰہ برحق | مگر | وہی | اس کے لئے ہیں | نام

ٱلۡحُسۡنَىٰ ﴿٨﴾ وَهَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ ﴿٩﴾ إِذۡ رَءَا نَارٗا
سب سے اچھے | ٢٠:٨ | اور کیا | آئی تیرے پاس | بات | موسیٰ کی | ٢٠:٩ | جب | اس نے دیکھا | آگ ہے

فَقَالَ لِأَهۡلِهِ ٱمۡكُثُوٓاْ إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنۡهَا بِقَبَسٍ
تو کہا | اپنے گھر والوں سے | ٹھہرو | بیشک میں نے | میں دیکھا ہوں | ایک آگ | شاید کہ میں | لاؤں تمہارے پاس | اس میں سے | کوئی شعلہ۔ انگارہ

أَوۡ أَجِدُ عَلَى ٱلنَّارِ هُدٗى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ يَٰمُوسَىٰٓ ﴿١١﴾ إِنِّيٓ
یا | میں پاؤں | پر | آگ پر | کوئی رہنمائی | ٢٠:١٠ | پھر جب | وہ آئے اس کے پاس | پکارے گئے | اے موسیٰ | ٢٠:١١ | بیشک میں

أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ إِنَّكَ بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ طُوٗى ﴿١٢﴾
میں | تیرا رب ہوں | پس اتار دو | اپنے جوتوں کو | بیشک تم | وادی میں ہو | مقدس | طویٰ کی (مقدس وادی میں ہو) | ٢٠:١٢

۹۶. بیشک جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے شائستہ اعمال کئے ہیں ان کے لئے اللہ رحمٰن محبت پیدا کر دے گا

۹۷. ہم نے اس قرآن کو تیری زبان میں بہت ہی آسان کر دیا ہے کہ تو اس کے ذریعہ سے پرہیزگاروں کو خوشخبری دے اور جھگڑالو کو ڈرا دے۔

۹۸. ہم نے ان سے پہلے بہت سی جماعتیں تباہ کر دیں ہیں، کیا ان میں سے ایک بھی آہٹ تو پاتا ہے یا ان کی آواز کی بھنک بھی تیرے کان میں پڑتی ہے ؟ ۔

سورة طٰه
مکہ
سورہ نمبر: ۲۰ آیات: ۱۳۵

۱. طٰہ،

۲. ہم نے یہ قرآن تجھ پر اس لئے نہیں اتارا کہ تو مشقت میں پڑ جائے۔

۳. بلکہ اس کی نصیحت کے لئے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

٤. اس کا اتارنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمان کو پیدا کیا ہے۔

۵. جو رحمٰن ہے، عرش پر مستوی ہے

٦. جس کی ملکیت آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور (کرہ خاک) کے نیچے کی ہر ایک چیز پر ہے۔

۷. اگر تو اونچی بات کہے تو وہ تو ہر ایک پوشیدہ، بلکہ پوشیدہ سے پوشیدہ تر بات کو بھی بخوبی جانتا ہے

۸. وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بہترین نام اسی کے ہیں۔

۹. کیا تیرے پاس موسیٰ کے خبر ائی۔

۱۰. جبکہ اس نے آگ دیکھ کر اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ذرا سی دیر ٹھہر جاؤ مجھے آگ دکھائی دی ہے۔ بہت ممکن ہے کہ میں اس کا کوئی انگارا تمہارے پاس لاؤں یا آگ کے پاس سے راستے کی اطلاع پاؤں۔

۱۱. جب وہ وہاں پہنچے تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ۔

۱۲. یقیناً میں تیرا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دے کیونکہ تو پاک میدان طویٰ میں ہے۔

وَأَنَا ٱخْتَرْتُكَ فَٱسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰٓ ﴿١٣﴾ إِنَّنِىٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠

اور میں نے | چن لیا تجھ کو | پس غور سے سنو | اس کو | جو وحی کیا جاتا ہے | ۲۰:۱۳ | بیشک میں | میں ہی | اللہ ہوں | نہیں | کوئی الٰہ - حق | مگر | میں ہی

فَٱعْبُدْنِى وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكْرِىٓ ﴿١٤﴾ إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ

پس عبادت کرو میری | اور قائم کرو | نماز | میری یاد کے لئے | ۲۰:۱۴ | بیشک | قیامت | آنے والی ہے

أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ

قریب ہے | کہ میں چھپالوں اس کو | تاکہ بدلہ دیا جائے | ہر | شخص | اس کے مطابق جو | اس نے کوشش کی | ۲۰:۱۵ | پس نہ | روکے تجھے

عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ

اس کے بارے میں | جو | نہیں | مانتا اس کو - جو نہیں ایمان رکھتا | اس پر | اور پیروی کرتا ہے | اپنی خواہش نفس کی | ورنہ تو ہلاک ہوجائے گا | ۲۰:۱۶ | اور کیا ہے | یہ

بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِىَ عَصَاىَ أَتَوَكَّؤُا۟ عَلَيْهَا

تیرے دائیں ہاتھ میں | اے موسیٰ | ۲۰:۱۷ | کہا | یہ | میری لاٹھی ہے | میں سہارا لیتا ہوں | اس پر

وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِى وَلِىَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا

اور میں پتے جھاڑتا ہوں | اس کے ساتھ | پر | اپنی بکریوں پر | اور میرے لئے | اس میں | فائدے ہیں | کچھ دوسرے | ۲۰:۱۸ | فرمایا | ڈال دو اس کو

يَٰمُوسَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَلْقَىٰهَا فَإِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا

اے موسیٰ | ۲۰:۱۹ تو اس نے ڈال دیا اس کو | تو اچانک - دفعتاً | وہ | ایک سانپ تھا | جو بل کھا رہا تھا - دوڑ رہا تھا | ۲۰:۲۰ | فرمایا | اس کو پکڑ لو

وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلْأُولَىٰ ﴿٢١﴾ وَٱضْمُمْ يَدَكَ

اور نہ | ڈرو | عنقریب ہم لوٹا دیں گے اس کو | اس کی حالت پر | پہلی | ۲۰:۲۱ | اور ملالو | اپنے ہاتھ کو

إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ءَايَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ

طرف | اپنے پہلو کے ساتھ - اپنے بازو کے ساتھ | نکلے گا | سفید - روشن | سے | بغیر | کسی تکلیف کے | نشانی | ایک دوسری | ۲۰:۲۲ | تاکہ ہم دکھا دیں

مِنْ ءَايَٰتِنَا ٱلْكُبْرَى ﴿٢٣﴾ ٱذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾ قَالَ

سے | اپنی نشانیوں میں سے | بڑی بڑی | ۲۰:۲۳ | جاؤ | طرف | فرعون کی | بیشک اس نے | سرکشی کی | ۲۰:۲۴ | کہا

رَبِّ ٱشْرَحْ لِى صَدْرِى ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىٓ أَمْرِى ﴿٢٦﴾ وَٱحْلُلْ عُقْدَةً مِّن

اے میرے رب | کھول دے | میرے لئے | میرا سینہ | ۲۰:۲۵ | اور آسان کردے | میرے لئے | کام میرا | ۲۰:۲۶ | اور کھول دے | گرہ | کی

لِّسَانِى ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا۟ قَوْلِى ﴿٢٨﴾ وَٱجْعَل لِّى وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِى ﴿٢٩﴾ هَٰرُونَ

میری زبان کی | ۲۰:۲۷ | کہ وہ سمجھ جائیں میری بات کو | ۲۰:۲۸ | اور بنا | میرے لئے | مددگار | سے | میرے گھروالوں میں سے | ۲۰:۲۹ | ہارون کو

أَخِى ﴿٣٠﴾ ٱشْدُدْ بِهِۦٓ أَزْرِى ﴿٣١﴾ وَأَشْرِكْهُ فِىٓ أَمْرِى ﴿٣٢﴾ كَىْ نُسَبِّحَكَ

جو میرا بھائی ہے | ۲۰:۳۰ | مضبوط کردے | اس کے ذریعے | قوت میری | ۲۰:۳۱ | اور شریک کردے اس کو | میں | میرے کام (میں) | ۲۰:۳۲ | تاکہ | ہم تسبیح کریں تیری

كَثِيرًا ﴿٣٣﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ

بہت زیادہ | ۲۰:۳۳ | اور ہم یاد کریں تجھ کو | بہت زیادہ | ۲۰:۳۴ | بیشک تو | ہے تو | ہم کو | دیکھنے والا | ۲۰:۳۵ | فرمایا | تحقیق

أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰٓ ﴿٣٧﴾

تو دیا گیا | اپنا سوال - اپنی تمنا | اے موسیٰ | ۲۰:۳۶ | اور البتہ تحقیق | انعام کیا ہم نے | تجھ پر | مرتبہ | دوسری / اور ایک | ۲۰:۳۷

---

۱۳. اور میں نے تجھے منتخب کر لیا ہے اب جو وحی کی جائے اسے کان لگا کر سن۔
۱۴. بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا عبادت کے لائق اور کوئی نہیں پس تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لئے نماز قائم رکھ۔
۱۵. قیامت یقیناً آنے والی ہے جسے میں پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو وہ بدلہ دیا جائے جو اس نے کوشش کی ہو۔
۱٦. پس اب اس کے یقین سے تجھے کوئی ایسا شخص روک نہ دے جو اس پر ایمان نہ رکھتا ہو اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہو، ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا۔
۱۷. اے موسیٰ! تیرے اس دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟
۱۸. جواب دیا کہ یہ میری لاٹھی ہے، جس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور جس سے میں اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑ لیا کرتا ہوں اور بھی اس میں مجھے بہت سے فائدے ہیں۔
۱۹. فرمایا اے موسیٰ! اسے ہاتھ سے نیچے ڈال دے۔
۲۰. پس اس نے ڈال دیا اس کو۔ ڈالتے ہی وہ سانپ بن کر دوڑنے لگی۔
۲۱. فرمایا بےخوف ہو کر اسے پکڑ لے، ہم اسے اسی پہلی سی صورت میں دوبارہ لادیں گے
۲۲. اور اپنا ہاتھ بغل میں ڈال لے تو وہ سفید چمکتا ہوا ہو کر نکلے گا، بغیر کسی عیب (اور روگ) کے، یہ دوسرا معجزہ ہے
۲۳. یہ اس لئے کہ ہم تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیاں دکھانا چاہتے ہیں
۲۴. اب تو فرعون کی طرف جا اس نے بڑی سرکشی مچا رکھی ہے
۲۵. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے۔
۲٦. اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے
۲۷. اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے۔
۲۸. تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔
۲۹. اور میرے لئے میرے کنبے میں سے ایک وزیر کو بنا دے۔ سے کر۔
۳۰. یعنی میرا بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔
۳۱. تو اس سے میری کمر کس دے۔
۳۲. اور اسے میرا شریک کار کر دے
۳۳. تاکہ ہم دونوں بکثرت تیری تسبیح بیان کریں
۳۴. اور بکثرت تیری یاد کریں۔
۳۵. بیشک تو ہمیں خوب دیکھنے بھالنے والا ہے۔
۳٦. جناب باری تعالیٰ نے فرمایا موسیٰ تیرے تمام سوالات پورے کر دئے گئے
۳۷. ہم نے تو تجھ پر ایک بار اور بھی بڑا احسان کیا ہے

إِذۡ أَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰٓ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰٓ ٣٨ أَنِ ٱقۡذِفِيهِ فِي ٱلتَّابُوتِ فَٱقۡذِفِيهِ
جب | ہم نے اشارہ کیا تھا ہم نے - وحی کی تھی | طرف | تیری ماں کے | جو | وحی کی جاتی ہے | ٢٠:٣٨ | کہ | ڈال دے اس کو | میں | تابوت (میں) | پھر ڈال دے اس کو

فِي ٱلۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ ٱلۡيَمُّ بِٱلسَّاحِلِ يَأۡخُذۡهُ عَدُوّٞ لِّي وَعَدُوّٞ لَّهُۥۚ وَأَلۡقَيۡتُ
میں | دریا (میں) | پھر ضرور ڈال دے گا اس کو | دریا | ساحل پر | لے لے گا اس کو - پکڑ لے گا اس کو | دشمن | میرا | اور دشمن | اس کا | اور میں نے ڈال دی

عَلَيۡكَ مَحَبَّةٗ مِّنِّي وَلِتُصۡنَعَ عَلَىٰ عَيۡنِيٓ ٣٩ إِذۡ تَمۡشِيٓ أُخۡتُكَ فَتَقُولُ
تجھ پر | محبت | اپنی طرف سے | اور تاکہ تو پرورش کیا جائے | پر | میری نگاہ پر - میری نگرانی میں | ٢٠:٣٩ | جب | چلی جارہی تھی | تیری بہن | پھر کہہ رہی تھی

هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ مَن يَكۡفُلُهُۥۖ فَرَجَعۡنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا
کیا | میں رہنمائی کروں تمہاری | اس شخص کے بارے میں | جو کفالت کرے گا اس کی | تو لوٹا دیا ہم نے تجھ کو | طرف | تیری ماں کی (طرف) | تاکہ | ٹھنڈی ہو | آنکھ اس کی

وَلَا تَحۡزَنَۚ وَقَتَلۡتَ نَفۡسٗا فَنَجَّيۡنَٰكَ مِنَ ٱلۡغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونٗاۚ
اور نہ | وہ غم کرے | اور تو نے قتل کیا تھا | ایک جان کو | تو نجات دی ہم نے تجھ کو | سے | غم (سے) | اور آزمایا تھا ہم نے تجھ کو | آزمانا

فَلَبِثۡتَ سِنِينَ فِيٓ أَهۡلِ مَدۡيَنَ ثُمَّ جِئۡتَ عَلَىٰ قَدَرٖ يَٰمُوسَىٰ ٤٠
تو تو ٹھہرا رہا | کئی سال | میں | والوں | مدین (والوں میں) | پھر | آگیا تو | پر | اندازے (پر) | اے موسیٰ | ٢٠:٤٠

وَٱصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِي ٤١ ٱذۡهَبۡ أَنتَ وَأَخُوكَ بِـَٔايَٰتِي وَلَا
اور میں نے تجھ کو بنایا | اپنے لئے | ٢٠:٤١ | جاؤ | تم | اور تمہارا بھائی | میری آیات کے ساتھ - میری نشانیوں کے ساتھ | اور نہ

تَنِيَا فِي ذِكۡرِي ٤٢ ٱذۡهَبَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ ٤٣ فَقُولَا لَهُۥ قَوۡلٗا
سستی کرنا تم دونوں | میں | میری یاد میں - میرے ذکر میں | ٢٠:٤٢ | دونوں جاؤ | طرف | فرعون کی | بیشک اس نے | سرکشی کی | ٢٠:٤٣ | پس کہو دونوں اس کو | بات

لَّيِّنٗا لَّعَلَّهُۥ يَتَذَكَّرُ أَوۡ يَخۡشَىٰ ٤٤ قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفۡرُطَ
نرم | شاید کہ وہ | نصیحت پکڑے | یا | ڈر جائے | ٢٠:٤٤ | دونوں کہنے لگے | اے ہمارے رب | بیشک ہم | ڈرتے ہیں | کہ | وہ زیادتی کرے گا

عَلَيۡنَآ أَوۡ أَن يَطۡغَىٰ ٤٥ قَالَ لَا تَخَافَآۖ إِنَّنِي مَعَكُمَآ أَسۡمَعُ وَأَرَىٰ
ہم پر | یا | یہ کہ | وہ سرکشی کرے گا | ٢٠:٤٥ | فرمایا | نہ | تم دونوں ڈرو | بیشک میں | تم دونوں کے ساتھ ہوں | میں سنتے ہوئے | اور میں دیکھتے ہوئے

٤٦ فَأۡتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ
٢٠:٤٦ | پس آؤ اس کے پاس | پھر کہو | بیشک ہم | رسول ہیں | تیرے رب کے | پس بھیج | ہمارے ساتھ | بنی | اسرائیل کو

وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡۖ قَدۡ جِئۡنَٰكَ بِـَٔايَةٖ مِّن رَّبِّكَۖ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ
اور نہ | عذاب دے ان کو | تحقیق | لائے ہیں ہم تیرے پاس | ایک نشانی | سے | تیرے رب کی طرف سے | اور سلام | پر | جو | پیروی کرے

ٱلۡهُدَىٰٓ ٤٧ إِنَّا قَدۡ أُوحِيَ إِلَيۡنَآ أَنَّ ٱلۡعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ
ہدایت کی | ٢٠:٤٧ | بیشک ہم | تحقیق | وحی کی گئی | ہماری طرف | بیشک | عذاب | اوپر | اس کے جو | جھٹلائے

وَتَوَلَّىٰ ٤٨ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ٤٩ قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِيٓ أَعۡطَىٰ
اور منہ موڑ جائے | ٢٠:٤٨ | اس نے پس | پھر کون ہے | تم دونوں کا رب | اے موسیٰ | ٢٠:٤٩ | کہا | ہمارا رب | وہ ذات ہے | جس نے عطا کی

كُلَّ شَيۡءٍ خَلۡقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ ٥٠ قَالَ فَمَا بَالُ ٱلۡقُرُونِ ٱلۡأُولَىٰ ٥١
ہر | چیز کو | اس کی شکل وصورت | پھر | رہنمائی کی | ٢٠:٥٠ | کہا | پس کیا | حال ہے | قوموں کا | پہلی | ٢٠:٥١

٣٨. جب کہ ہم نے تیری ماں کو وہ الہام کیا جو الہام دی جانے کی ہے۔
٣٩. کہ تو اسے صندوق میں بند کر کے دریا میں چھوڑ دے، پس دریا اسے کنارے لا ڈالے گا اور میرا اور خود اس کا دشمن اسے لے لے گا اور میں نے اپنی طرف کی خاص محبت و مقبولیت تجھ پر ڈال دی تاکہ تیری پرورش میری آنکھوں کے سامنے کی جائے۔
٤٠. (یاد کر) جبکہ تیری بہن چل رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ اگر تم کہو تو میں بتادوں جو اس کی نگہبانی کرے، اس تدبیر سے ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس پہنچایا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہو، اور تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا اس پر بھی ہم نے تمہیں غم سے بچا لیا، غرض ہم نے تجھے اچھی طرح آزما لیا۔ پھر تو کئی سال تک مدین کے لوگوں میں ٹھہرا رہا، پھر تقدیر الٰہی کے مطابق اے موسیٰ! تو آیا۔
٤١. اور میں نے تجھے خاص اپنی ذات کے لئے پسند فرمایا لیا۔
٤٢. اب تو اپنے بھائی سمیت میری نشانیاں ہمراہ لئے ہوئے جا، اور خبردار میرے ذکر میں سستی نہ کرنا
٤٣. تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اس نے بڑی سرکشی کی ہے
٤٤. اسے نرمی سے سمجھاؤ کہ شاید وہ سمجھ لے یا ڈر جائے۔
٤٥. دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں خوف ہے کہ کہیں فرعون ہم پر کوئی زیادتی نہ کرے یا اپنی سرکشی میں بڑھ نہ جائے۔
٤٦. جواب ملا کہ تم مطلقاً خوف نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں اور سنتا اور دیکھتا رہوں گا۔
٤٧. تم اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے پیغمبر ہیں تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے، ان کی سزائیں موقوف کر۔ ہم تو تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی اس کے لئے ہے جو ہدایت کا پابند ہو جائے۔
٤٨. ہمارے طرف وحی کی گئی ہے کہ جو جھٹلائے اور روگردانی کرے اس کے لئے عذاب ہے
٤٩. فرعون نے پوچھا کہ اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟
٥٠. جواب دیا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر ایک کو اس کی خاص صورت، شکل عنایت فرمائی پھر راہ سجھا دی۔
٥١. اس نے کہا اچھا یہ تو بتاؤ اگلے زمانے والوں کا حال کیا ہونا ہے

قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَٰبٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ٥٢ ٱلَّذِي
کہا | اس کا علم | پاس ہے | میرے رب کے | میں | ایک کتاب میں ہے | نہیں | غلطی کرتا | میرا رب | اور نہ | بھولتا ہے | ۲۰:۵۲ | وہ ذات

جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ
جس نے بنایا | تمہارے لئے | زمین کو | بچھونا | اور بنائے | تمہارے لئے | اس میں | راستے | اور نازل کیا | سے

ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ٥٣ كُلُوا۟
آسمان سے | پانی | پھر نکالیں ہم نے | ساتھ اس کے | کئی اقسام | سے | پودوں میں | مختلف | ۲۰:۵۳ | کھاؤ

١/٤ الحزب ٣٢
وَٱرْعَوْا۟ أَنْعَٰمَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَـَٔايَٰتٍ لِّأُو۟لِي ٱلنُّهَىٰ ٥٤ * مِنْهَا
اور چراؤ | اپنے مویشیوں کو | بیشک | میں | اس (میں) | البتہ نشانیاں ہیں | عقل مندوں کے لئے | ۲۰:۵۴ | اس میں سے

خَلَقْنَٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ٥٥ وَلَقَدْ
ہم نے تم کو پیدا کیا | اور اس میں | ہم تم کو لوٹائیں گے | اور اسی میں سے | ہم نکالیں گے تم کو | ایک مرتبہ | دوسری | ۲۰:۵۵ | اور البتہ تحقیق

أَرَيْنَٰهُ ءَايَٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ٥٦ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
دکھائیں ہم نے اس کو | اپنی نشانیاں | ساری کی ساری | تو اس نے جھٹلادیا | اور انکار کیا | ۲۰:۵۶ | اس نے کہا | کیا تو آیا ہے ہمارے پاس | تاکہ تو نکالے ہم کو

مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَٰمُوسَىٰ ٥٧ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِۦ
سے | ہماری زمین سے | اپنے جادو کے سے | اے موسیٰ | ۲۰:۵۷ | پس البتہ ہم بھی ضرور آئیں گے تیرے پاس | جادو کے ساتھ | اسی جیسے

فَٱجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُۥ نَحْنُ وَلَآ أَنتَ مَكَانًا
تو بنا - مقرر کر | ہمارے درمیان | اور اپنے درمیان | ایک وعدے کا وقت - جگہ | نہیں | ہم خلاف کریں گے اس سے | ہم | اور نہ | تم (کرنا) | ایک جگہ

سُوًى ٥٨ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ ٱلزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ ٱلنَّاسُ ضُحًى
ہموار - برابر - سیدھی | ۲۰:۵۸ | کہا | تمہارا مقرروقت | دن ہے | جشن کا | اور یہ کہ | اکٹھے کئے جائیں گے | لوگ | دن چڑھے

٥٩ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُۥ ثُمَّ أَتَىٰ ٦٠ قَالَ لَهُم
۲۰:۵۹ | تو پلٹا | فرعون | تو اس نے اکٹھی کیں | اپنی چالیں - ہتھکنڈے | پھر | آگیا | ۲۰:۶۰ | کہا | ان کو

مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ
موسیٰ نے | افسوس تم پر | مت | گھڑو | پر | اللہ (پر) | جھوٹ | تو فنا کردے گا تم کو | عذاب کے سے

وَقَدْ خَابَ مَنِ ٱفْتَرَىٰ ٦١ فَتَنَٰزَعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا۟
اور تحقیق | نامراد ہوا | جس نے | گھڑ لیا | ۲۰:۶۱ | تو وہ جھگڑنے لگے | اپنے معاملے میں | آپس میں | اور انہوں نے چپکے چپکے کی

ٱلنَّجْوَىٰ ٦٢ قَالُوٓا۟ إِنْ هَٰذَٰنِ لَسَٰحِرَٰنِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم
سرگوشی | ۲۰:۶۲ | انہوں نے کہا | یقینا | یہ دونوں | البتہ جادوگر ہیں | دونوں چاہتے ہیں | کہ | وہ نکلوا دیں تم کو - بے دخل کردیں تم کو

مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ ٱلْمُثْلَىٰ ٦٣
سے | تمہاری زمین سے | اپنے جادو کے بل پر | اور دونوں لے جائیں | تمہارے طریقے کو | سب سے مثالی | ۲۰:۶۳

فَأَجْمِعُوا۟ كَيْدَكُمْ ثُمَّ ٱئْتُوا۟ صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ ٱلْيَوْمَ مَنِ ٱسْتَعْلَىٰ ٦٤
تو اکٹھی کرلو | اپنی تدبیریں | پھر | آجاؤ | صف بنا کر | اور تحقیق | فلاح پا گیا | آج | جو | غالب ہوا | ۲۰:۶۴

۵۲. جواب دیا کہ اس کا علم میرے رب کے ہاں کتاب میں موجود ہے، نہ تو میرا رب غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے

۵۳. اسی نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کے لئے راستے بنائے ہیں اور آسمان سے پانی بھی وہی برساتا ہے، پھر برسات کی وجہ سے مختلف قسم کی پیداوار بھی ہم ہی پیدا کرتے ہیں۔

۵۴. تم خود کھاؤ اور اپنے چوپاؤں کو بھی چراؤ، کچھ شک نہیں کہ اس میں عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۵. اس زمین میں سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں پھر واپس لوٹائیں گے اور اسی سے پھر دوبارہ تم سب کو نکال کھڑا کریں گے۔

۵۶. ہم نے اسے اپنی سب نشانیاں دکھا دیں لیکن پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کر دیا۔

۵۷. کہنے لگا اے موسیٰ! کیا تو اسی لئے آیا ہے کہ ہمیں اپنے جادو کے زور سے ہمارے ملک سے باہر نکال دے

۵۸. اچھا ہم بھی تیرے مقابلے میں اسی جیسا جادو ضرور لائیں گے، پس تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت مقرر کر لے کہ نہ ہم اس کا خلاف کریں اور نہ تو، صاف میدان میں مقابلہ ہو۔

۵۹. موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا کہ زینت اور جشن کے دن کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے ہی جمع ہوجائیں

۶۰. پس فرعون لوٹ گیا اور اس نے اپنے ہتھکنڈے جمع کئے پھر آگیا

۶۱. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا تمہاری شامت آچکی، اللہ تعالی پر جھوٹ اور افتراء نہ باندھو کہ تمہیں عذابوں سے ملیامیٹ کردے، یاد رکھو وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹی بات گھڑی۔

۶۲. پس یہ لوگ آپس کے مشوروں میں مختلف رائے ہوگئے اور چھپ کر چپکے چپکے مشورہ کرنے لگے۔

۶۳. کہنے لگے یہ دونوں محض جادوگر ہیں اور ان کا پختہ ارادہ ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کریں اور تمہارے بہترین مذہب کو برباد کریں۔

۶۴. تو تم بھی اپنا کوئی داؤ اٹھا نہ رکھو، پھر صف بندی کرکے آؤ، جو آج غالب آگیا وہی بازی لے گیا۔

قَالُوا۟ يَـٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ٦٥ قَالَ بَلْ
انہوں نے کہا | اے موسیٰ | یا | یہ کہ | تم ڈالو | اور یا | یہ کہ | ہوں ہم | پہلے | جو | ڈالے | ۲۰:۶۵ | کہا | بلکہ

أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا
تم ڈالو | تو دفعتا | ان کی رسیاں | اور ان کی لاٹھیاں | خیال جاتا تھا | اس کی طرف | وجہ سے | ان کے جادو کی (وجہ سے) | کہ بیشک وہ

تَسْعَىٰ ٦٦ فَأَوْجَسَ فِى نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ ٦٧ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ
دوڑرہی ہیں | ۲۰:۶۶ | محسوس ہوا | میں | اپنے دل (میں) | کچھ خوف کو | موسیٰ نے | ۲۰:۶۷ | ہم نے کہا | مت | ڈرو | بیشک تم

أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ٦٨ وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟
تم ہی | اعلیٰ ہو | ۲۰:۶۸ | اور تو ڈال | جو | میں | تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے | نگل جائے گا | جو | انہوں نے بنایا ہے | بیشک جو | انہوں نے بنائی ہے

كَيْدُ سَـٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ٦٩ فَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا
چال ہے | ایک جادوگر کی | اور نہیں | فلاح پاسکتا ہے | ایک جادوگر | جہاں سے | آجائے | ۲۰:۶۹ | تو گر گیے | جادوگروں نے | سجدہ میں

قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَـٰرُونَ وَمُوسَىٰ ٧٠ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ
کہنے لگے | ہم ایمان لائے | رب پر | ہارون کے | اور موسیٰ کے | ۲۰:۷۰ | کہا (فرعون نے) | کیا تم ایمان لے آئے | اس پر | اس سے پہلے | کہ | میں اجازت دوں

لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ
تم کو | بیشک وہ | البتہ بڑا ہے تمہارا | جس نے | سکھایا تم کو | جادو | تو البتہ میں ضرور کاٹ دوں گا | تمہارے ہاتھوں کو

وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَـٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ
اور تمہارے پاؤں | سے | مخالف سمت (سے) | اور البتہ میں ضرور سولی چڑھاؤں گا تم کو | میں | تنوں میں | کھجور کے | اور البتہ تم ضرور جان لو گے

أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ٧١ قَالُوا۟ لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ
کون ساہم میں سے | زیادہ سخت ہے | عذاب دینے میں | اور زیادہ دیرپا ہے | ۲۰:۷۱ | انہوں نے کہا | ہرگز نہ | ہم ترجیح دیں گے تجھ | اوپر | اس کے جو | آگیا ہمارے پاس | سے

ٱلْبَيِّنَـٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِى هَـٰذِهِ
کھلی نشانیوں میں سے | اور وہ ذات | جس نے پیدا کیا ہم کو | تو تو فیصلہ کردے | جو | تو | فیصلہ کرنے والا ہے | بیشک | تو فیصلہ کرسکتا ہے | اس

ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ ٧٢ إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَـٰيَـٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا
دنیا کی | زندگی کا | ۲۰:۷۲ | بیشک ہم | ایمان لائے ہم | اپنے رب پر | تاکہ وہ بخشش دے | ہم کو ہمارے لئے | ہماری خطائیں | اور جو | تونے مجبور کیا ہم کو

عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ٧٣ إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا
اس پر | سے | جادو | اور اللہ | بہتر ہے | اور زیادہ باقی رہنے والا ہے | ۲۰:۷۳ | بیشک وہ | جو | آئے گا | اپنے رب کے پاس | مجرم ہوکر

فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ٧٤ وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ
تو بیشک | اس کے لئے | جہنم ہے | نہ | وہ مرے گا | اس میں | اور نہ | زندہ رہے گا | ۲۰:۷۴ | اور جو | آئے گا اس کے پاس | مومن ہوکر- ایمان لاکر | تحقیق

عَمِلَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَـٰتُ ٱلْعُلَىٰ ٧٥ جَنَّـٰتُ عَدْنٍ
اس نے عمل کئے | اچھے | تو یہی لوگ | ان کے لئے ہیں | درجات | بلند | ۲۰:۷۵ | باغات | ہمیشہ کے

تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ٧٦
بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | اور یہ | بے بدلہ | جس نے | پاکیزگی اختیار کی | ۲۰:۷۶

٦٥. کہنے لگے اے موسیٰ! یا تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں۔

٦٦. جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو، اب تو موسیٰ (علیہ السلام) کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں

٦٧. پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا۔

٦٨. ہم نے فرمایا کچھ خوف نہ کر یقیناً تو ہی غالب اور برتر رہے گا۔

٦٩. اور تیرے دائیں ہاتھ میں جو ہے اسے ڈال دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے، انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔

٧٠. اب تو تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پکار اٹھے کہ ہم تو ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر ایمان لائے

٧١. فرعون کہنے لگا کہ کیا میری اجازت سے پہلے ہی تم اس پر ایمان لے آئے؟ یقیناً تمہارا بڑا بزرگ ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، (سن لو) میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے سیدھے کٹوا کر تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر لٹکوا دوں گا، اور تمہیں پوری طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کی مار زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔

٧٢. انہوں نے جواب دیا کہ ناممکن ہے کہ ہم تجھے ترجیح دیں ان دلیلوں پر جو ہمارے سامنے آچکیں ہیں، اور اس اللہ پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، اب تو تو جو کچھ کرنے والا ہے کر گزر، تو جو کچھ بھی حکم چلا سکتا ہے وہ اسی دنیاوی زندگی میں ہی ہے۔

٧٣. ہم (اس امید سے) اپنے پروردگار پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں معاف فرما دے اور (خاص کر) جادوگری (کا گناہ) جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا ہے، اللہ ہی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

٧٤. بات یہی ہے کہ جو بھی گناہ گار بن کر اللہ تعالٰی کے ہاں حاضر ہوگا اس کے لئے دوزخ ہے، جہاں نہ موت ہوگی اور نہ زندگی

٧٥. اور جو بھی اس کے پاس ایماندار ہو کر حاضر ہوگا اور اس نے اعمال بھی نیک کئے ہونگے اس کے لئے بلند و بالا درجے ہیں۔

٧٦. ہمیشگی والی جنتیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی انعام ہے ہر اس شخص کا جو پاک ہوا۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى فَٱضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا

اور البتہ تحقیق · وحی کی ہم نے · طرف · موسیٰ کی (طرف) · کہ · لے چل راتوں رات · میرے بندوں کو · پھر مار۔ بنا · ان کے لئے · ایک راستہ

فِى ٱلْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

میں · سمندر میں · سوکھا۔ خشک · نہ تجھے خوف ہوگا · پالینے کا · اور نہ · تو ڈرے گا · ۲۰:۷۷ · تو پیچھے آیا ان کے · فرعون

بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُۥ

اپنے لشکروں کے ساتھ · تو ڈھانپ لیا ان کو · سے · سمندر میں (سے) · جس چیز نے · ڈھانپ لیا ان کو · ۲۰:۷۸ · اور بھٹکا دیا · فرعون نے · اپنی قوم کو

وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾ يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ قَدْ أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَٰعَدْنَٰكُمْ

اور نہ · راستہ دکھایا۔ نہ رہنمائی کی · ۲۰:۷۹ · اے بنی · اسرائیل · تحقیق · نجات دی ہم نے تم کو · سے · تمہارے دشمن سے · اور وعدہ دیا ہم نے تم کو۔ وقت مقرر کیا ہم نے تمہارے لئے

جَانِبَ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾ كُلُوا۟ مِن

جانب · طور کی · دائیں · اور نازل کیا ہم نے · تم پر · من · اور سلویٰ · ۲۰:۸۰ · کھاؤ · سے

طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا۟ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِى ۖ

پاکیزہ چیزوں میں سے · جو · رزق دیں ہم نے تم کو · اور نہ · سرکشی کرو · اس میں · ورنہ ٹوٹ پڑے گا۔ اتر آئے گا · تم پر · میرا غضب

وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِى فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾ وَإِنِّى لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ

اور جو کہ · نازل ہوا · اس پر · میرا غضب · تو تحقیق · وہ ہلاک ہوگیا · ۲۰:۸۱ · اور بیشک میں · البتہ بہت بخشنے والا ہوں · واسطے اس کے · جس نے توبہ کی

وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا ثُمَّ ٱهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾ ۞ وَمَآ أَعْجَلَكَ عَن

اور وہ ایمان لایا · اور اس نے عمل کئے · اچھے · پھر · راہ پائی۔ ہدایت پائی · ۲۰:۸۲ · اور کیا چیز · جلدی لے ائی · سے

٢/٤ الحزب ٣٢

قَوْمِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ أُو۟لَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِى وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ

تیری قوم سے · اے موسیٰ · ۲۰:۸۳ · کہا · وہ · لوگ · پر · میرے نقش قدم پر ہیں · اور میں نے جلدی کی · تیری طرف

رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنۢ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ

اے میرے رب · تاکہ تو راضی ہوجائے · ۲۰:۸۴ · کہا · پس بیشک ہم نے · تحقیق · آزمایا ہم نے · تیری قوم کو · سے · تیرے بعد · اور بھٹکا دیا ان کو

ٱلسَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَٰنَ أَسِفًا ۚ قَالَ

سامری نے · ۲۰:۸۵ · تو واپس گئے · موسیٰ · طرف · اپنی قوم کی طرف · غصے میں · غم لئے ہوئے · کہا

يَٰقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ ٱلْعَهْدُ

اے میری قوم · کیا نہیں · وعدہ کیا تھا تم سے · تمہارے رب نے · وعدہ · اچھا · پھر لمبا ہوگیا · تم پر · زمانہ

أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم

یا · ارادہ کیا تم نے۔ چاہا تم نے · کہ · اترے · تم پر · کوئی غضب · سے · تمہارے رب کی طرف سے · تو خلاف کیا تم نے

مَّوْعِدِى ﴿٨٦﴾ قَالُوا۟ مَآ أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَآ

میرے وعدے کا · ۲۰:۸۶ · انہوں نے کہا · نہیں · خلاف کیا ہم نے · تیرا وعدہ · اپنے اختیار سے · بلکہ ہم · اٹھوائے گئے ہم

أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ ٱلْقَوْمِ فَقَذَفْنَٰهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى ٱلسَّامِرِىُّ ﴿٨٧﴾

بوجھیں · سے · زیورات میں سے · قوم کے · تو پھینک دیا ہم نے ان کو · پھر اسی طرح · ڈال دیا · سامری نے · ۲۰:۸۷

۷۷. ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی نازل فرمائی کہ تو راتوں رات میرے بندوں کو لے چل، پھر نہ تجھے کسی کے آپکڑنے کا خطرہ ہوگا نہ ڈر۔

۷۸. فرعون نے اپنے لشکروں سمیت ان کا تعاقب کیا پھر تو دریا ان سب پر چھا گیا جیسا کچھ چھا جانے والا تھا۔

۷۹. فرعون نے اپنی قوم کو گمراہی میں ڈال دیا اور سیدھا راستہ نہ دکھایا

۸۰. اے بنی اسرائیل! دیکھو ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے کوہ طور کی دائیں طرف کا وعدہ اور تم پر من و سلویٰ اتارا

۸۱. تم ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی کھاؤ، اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا، اور جس پر میرا غضب نازل ہو جائے وہ یقیناً تباہ ہوا۔

۸۲. ہاں بیشک میں انہیں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں ایمان لائیں نیک عمل کریں اور راہ راست پر بھی رہیں

۸۳. اے موسیٰ! تجھے اپنی قوم سے (غافل کرکے) کون سی چیز جلدی لے آئی؟

۸۴. کہا کہ وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی پیچھے ہیں، اور میں نے اے رب! تیری طرف جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

۸۵. فرمایا! ہم نے تیری قوم کو تیرے پیچھے آزمائش میں ڈال دیا اور انہیں سامری نے بہکا دیا ہے

۸۶. پس موسیٰ (علیہ السلام) سخت غضبناک ہو کر رنج کے ساتھ واپس لوٹے، اور کہنے لگے کہ اے میری قوم والو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے نیک وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا اس کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی؟ بلکہ تمہارا ارادہ ہی یہ ہے کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو؟ کہ تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا

۸۷. انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ ہم پر زیورات قوم کے جو بوجھ لاد دئے گئے تھے، انہیں ہم نے ڈال دیا، اور اسی طرح سامری نے بھی ڈال دیا۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ فَقَالُوا۟ هَٰذَآ إِلَٰهُكُمْ
تو اس نے نکالا | ان کے لئے | ایک بچھڑا | مجسم | اس کے لئے | گائے کی سی آواز تھی | تو انہوں نے کہا | یہ | تمہارا الہ ہے

وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا
اور الہ | اور موسیٰ کا | تو وہ بھول گیا | ۲۰:۸۸ | کیا پھر نہیں | وہ دیکھتے | بیشک نہیں | وہ لوٹاتا | ان کی طرف | بات کو

وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَٰرُونُ
اور نہیں | اختیار رکھتا | ان کے لئے | کسی نقصان کا | اور نہ | کسی نفع کا | ۲۰:۸۹ | اور البتہ تحقیق | کہا تھا | ان کو | ہارون نے

مِن قَبْلُ يَٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِۦ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ ٱلرَّحْمَٰنُ فَٱتَّبِعُونِى
سے | اس سے پہلے | اے میری قوم | بیشک | آزمائش میں ڈالے گئے تم | اس کے ذریعے | اور بیشک | رب تمہارا | رحمٰن ہے | پس پیروی کرو میری

وَأَطِيعُوٓا۟ أَمْرِى ﴿٩٠﴾ قَالُوا۟ لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ
اور اطاعت کرو | میرے حکم کی | ۲۰:۹۰ | انہوں نے کہا | ہرگز نہ | ہم ٹلیں گے ہم ہمیشہ رہیں گے | اس پر | جم کر رہنے والے | یہاں تک کہ | لوٹ آئے

إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾ قَالَ يَٰهَٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوٓا۟ ﴿٩٢﴾
ہماری طرف | موسیٰ | ۲۰:۹۱ | کہا | اے ہارون | کس چیز نے | روکا تجھ کو | جب | تم نے دیکھا تھا ان کو | کہ وہ بھٹک گئے ہیں | ۲۰:۹۲

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِى ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِى
کیوں نہ | پیروی کی تم نے میری | کیا پھر نافرمانی کی تم نے | میرے حکم کی | ۲۰:۹۳ | کہا | اے میری ماں کے بیٹے | نہ | تم پکڑو | میری داڑھی کو

وَلَا بِرَأْسِىٓ ۖ إِنِّى خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
اور نہ | میرے سر کو | بیشک میں | ڈر گیا تھا | کہ | تم کہو گے | تو نے جدائی ڈال دی - تفرقہ ڈال دیا | درمیان | بنی | اسرائیل کے

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِى ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَٰسَٰمِرِىُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ
اور نہ | تم نے انتظار کیا | میری بات کا | ۲۰:۹۴ | کہا | تو کیا ہے | تیرا ماجرا | اے سامری | ۲۰:۹۵ | کہا اس نے

بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا۟ بِهِۦ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ
میں نے دیکھا | ساتھ اس کے جو | نہیں | انہوں نے دیکھا | جس کو | تو میں نے اٹھالی | ایک مٹھی | سے | نقش قدم سے

ٱلرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِى نَفْسِى ﴿٩٦﴾ قَالَ
رسول کے | تو نے ڈال دیا اس کو - پھینک دیا اس کو | اور اسی طرح | آسان کردیا تھا - اچھا کر کے دکھایا تھا | میرے لئے | میرے نفس نے | ۲۰:۹۶ | کہا

فَٱذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِى ٱلْحَيَوٰةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ
پس جاؤ | تو بیشک | تیرے لئے | میں | زندگی میں ہے | کہ | تو کہے | نہ | چھونا | اور بیشک | تیرے لئے

مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُۥ ۖ وَٱنظُرْ إِلَىٰٓ إِلَٰهِكَ ٱلَّذِى ظَلْتَ عَلَيْهِ
ایک وعدے کا وقت مقرر ہے | ہرگز نہ | تو پیچھے چھوڑا جائے گا اس سے | اور دیکھ | طرف | اپنے الہ کے | وہ جو | رہا تو | اس پر

عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُۥ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُۥ فِى ٱلْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ إِنَّمَا
معتکف | البتہ ہم ضرور جلا ڈالیں گے اس کو | پھر | البتہ ہم ضرور گرا دیں گے اس کو - پھینک دیں گے اس کو | میں | سمندر | گرا دینا - پھینک دینا | ۲۰:۹۷ | بیشک

إِلَٰهُكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
الہ تمہارا | اللہ ہے | وہ ذات | نہیں | کوئی الہ برحق | مگر | وہی | وسیع ہے - چھایا ہوا ہے | ہر | چیز پر | علم کے اعتبار سے | ۲۰:۹۸

.۸۸ پھر اس نے لوگوں کے لئے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا یعنی بچھڑے کا بت، جس کی گائے کی سی آواز بھی تھی پھر کہنے لگے کہ یہی تمہارا بھی معبود ہے اور موسیٰ کا بھی۔ لیکن موسیٰ بھول گیا ہے۔

.۸۹ کیا یہ گمراہ لوگ یہ بھی نہیں دیکھتے کہ وہ تو ان کی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ ان کے کسی برے بھلے کا اختیار رکھتا ہے

.۹۰ اور ہارون (علیہ السلام) نے اس سے پہلے ہی ان سے کہہ دیا تھا اے میری قوم والو! اس بچھڑے سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے، تمہارا حقیقی پروردگار تو اللہ رحمٰن ہی ہے، پس تم سب میری تابعداری کرو۔ اور میری بات مانتے چلے جاؤ۔

.۹۱ انہوں نے جواب دیا کہ موسیٰ (علیہ السلام) کی واپسی تک تو ہم اسی کے مجاور بنے بیٹھے رہیں گے

.۹۲ موسیٰ (علیہ السلام) کہنے لگے اے ہارون! انہیں گمراہ ہوتا ہوا دیکھتے ہوئے تجھے کس چیز نے روکا تھا۔

.۹۳ کہ تو میرے پیچھے نہ آیا۔ کیا تو بھی میرے فرمان کا نافرمان بن بیٹھا

.۹۴ ہارون (علیہ السلام) نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی! میری داڑھی نہ پکڑ اور سر کے بال نہ کھینچ، مجھے تو صرف یہ خیال دامن گیر ہوا کہ کہیں آپ یہ (نہ) فرمائیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا انتظار نہ کیا۔

.۹۵ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔

.۹۶ اس نے جواب دیا کہ مجھے وہ چیز دکھائی دی جو انہیں دکھائی نہیں دی، تو میں نے قاصدِ الٰہی کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھر لی اسے اس میں ڈال دیا، اسی طرح میرے دل نے یہ بات میرے لئے بھلی بنا دی۔

.۹۷ کہا اچھا جا دنیا کی زندگی میں تیری سزا یہی ہے کہ تو کہتا رہے کہ مجھے نہ چھونا، اور ایک اور بھی وعدہ تیرے ساتھ ہے جو تجھ سے ہرگز نہیں ٹلے گا، اور اب تو اپنے اس معبود کو بھی دیکھ لینا جس کا اعتکاف کیا ہوا تھا کہ ہم اسے جلا کر دریا میں ریزہ ریزہ اڑائیں گے۔

.۹۸ اصل بات یہی ہے کہ تم سب کا معبود برحق صرف اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں۔ اس کا علم تمام چیزوں پر حاوی ہے

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ ءَاتَيْنَٰكَ مِن لَّدُنَّا

اسی طرح | ہم بیان کرتے ہیں | تجھ پر | سے | خبروں میں سے | جو | تحقیق گزر چکیں | اور تحقیق | دیا ہم نے تجھ کو | سے | اپنے پاس سے

ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُۥ يَحْمِلُ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وِزْرًا

ایک ذکر | ۲۰:۹۹ | جس نے | منہ موڑا | اس سے | تو بیشک وہ | اٹھائے گا | دن | قیامت کے | ایک بوجھ

﴿١٠٠﴾ خَٰلِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنفَخُ

۲۰:۱۰۰ ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | اور برا ہے | ان کے لئے | دن | قیامت کے | بوجھ اٹھانا | ۲۰:۱۰۱ | جس دن | پھونک ماری جائے گی

فِى ٱلصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ ٱلْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَٰفَتُونَ

میں | صور (میں) | اور ہم اکٹھا کریں گے | مجرموں کو | اس دن | نیلی آنکھوں والے ۲۰:۱۰۲ | سرگوشیاں کریں گے

بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ

آپس میں | نہیں | ٹھہرے تم | مگر | دس دن | ۲۰:۱۰۳ | ہم | زیادہ جاننے والے ہیں | اس کو جو | وہ کہیں گے | جب | کہے گا

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْجِبَالِ

سب سے مثالی ان میں سے | رائے کے اعتبار سے | نہیں | ٹھہرے تم | مگر | ایک دن | ۲۰:۱۰٤ | اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | پہاڑوں کے (بارے میں)

فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّى نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

تو کہہ دیجئے | زیرا زیرا کرے گا اس کو | میرا رب | اڑا دینا | ۲۰:۱۰۵ | پھر چھوڑ دے گا اس کو | ہموار | چٹیل | ۲۰:۱۰٦

لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَآ أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِىَ

نہ تم دیکھو گے | اس میں | کوئی ٹیڑھا پن۔ کجی | اور نہ | اونچی جگہ۔ اونچا مقام | ۲۰:۱۰۷ | جس دن | وہ پیروی کریں گے | پکارنے والے کی

لَا عِوَجَ لَهُۥ ۖ وَخَشَعَتِ ٱلْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا

نہیں کوئی انحراف جس کے لئے | اور دب جائیں گی | تمام آوازیں | رحمن کے لئے | تو نہ | تم سنو گے | مگر | دھیمی آواز

﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ ٱلشَّفَٰعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحْمَٰنُ وَرَضِىَ لَهُۥ

۲۰:۱۰۸ | اس دن | نہ | فائدہ دے گی | سفارش | مگر | جس کو | اجازت دے | واسطے اس کے | رحمن | اور پسند کرے | اس کے لئے

قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِۦ

بات سے | ۲۰:۱۰۹ | جانتا ہے | جو | سامنے | ان کے سامنے ہے۔ ان کے آگے ہے | اور جو | ان کے پیچھے ہے | اور نہیں | وہ احاطہ کرسکتے | اس کا

۳/٤ الحزب ۳۲

عِلْمًا ﴿١١٠﴾ ۞ وَعَنَتِ ٱلْوُجُوهُ لِلْحَىِّ ٱلْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

علم کے اعتبار سے | ۲۰:۱۱۰ | اور جھک جائیں گے | چہرے | حی کے لئے | قیوم کے لئے۔ | اور تحقیق | نامراد ہوا | جس نے | اٹھایا

ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ

ظلم کو | ۲۰:۱۱۱ | اور جو | عمل کرے گا | سے | نیکیوں میں (سے) | اور وہ | مومن ہو | تو نہ | وہ ڈرے گا

ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا

ظلم سے | اور نہ | کسی حق تلفی سے | ۲۰:۱۱۲ | اور اسی طرح | نازل کیا ہم نے اس کو | قرآن | عربی (بنا کر) | اور پھیر پھیر کر لائے ہم

فِيهِ مِنَ ٱلْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اس میں | سے | تنبیہات میں سے۔ ڈراووں میں سے | تاکہ وہ | تقوی اختیار کریں | یا | پیدا کردے | ان کے لیے | ذکر۔ غور و فکر | ۲۰:۱۱۳

۹۹. اس طرح ہم تیرے سامنے پہلے کی گزری ہوئی واردات بیان فرما رہے ہیں اور یقیناً ہم تجھے اپنے پاس سے نصیحت عطا فرما چکے ہیں۔

۱۰۰. اس سے جو منہ پھیر لے گا وہ یقیناً قیامت کے دن اپنا بھاری بوجھ لادے ہوئے ہوگا۔

۱۰۱. جس میں ہمیشہ رہے گا اور ان کے لئے قیامت کے دن (بڑا) برا بوجھ ہے

۱۰۲. جس دن صور پھونکا جائیگا اور گناہ گاروں کو ہم اس دن (دہشت کی وجہ سے) نیلی پیلی آنکھوں کے ساتھ گھیر لائیں گے

۱۰۳. وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہونگے کہ ہم تو (دنیا میں) صرف دس دن ہی رہے۔

۱۰٤. جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں اس کی حقیقت سے ہم باخبر ہیں ان میں سب سے زیادہ اچھی رائے والا کہہ رہا ہوگا کہ تم صرف ایک ہی دن دنیا میں رہے۔

۱۰۵. وہ آپ سے پہاڑوں کی نسبت سوال کرتے ہیں، تو آپ کہہ دیں کہ انہیں میرا رب ریزہ ریزہ کرکے اڑا دے گا۔

۱۰٦. اور زمین کو بالکل ہموار صاف میدان کرکے چھوڑے گا۔

۱۰۷. جس میں تو نہ کہیں موڑ توڑ دیکھے گا، نہ اونچ نیچ۔

۱۰۸. جس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے جس میں کوئی کجی نہ ہوگی، اور اللہ رحمٰن کے سامنے تمام آوازیں پست ہوجائیں گی سوائے کھسر پھسر کے تجھے کچھ بھی سنائی نہ دے گا۔

۱۰۹. اس دن سفارش کچھ کام نہ آئیگی مگر جسے رحمٰن حکم دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

۱۱۰. جو کچھ ان کے آگے پیچھے ہے اسے اللہ ہی جانتا ہے مخلوق کا علم اس پر حاوی نہیں ہو سکتا۔

۱۱۱. تمام چہرے اس زندہ اور قائم دائم اور مدبر، اللہ کے سامنے کمال عاجزی سے جھکے ہوئے ہونگے، یقیناً وہ برباد ہوا جس نے ظلم لاد لیا

۱۱۲. اور جو نیک اعمال کرے اور ایمان دار بھی ہو تو نہ اسے بے انصافی کا کھٹکا ہوگا نہ حق تلفی کا

۱۱۳. اس طرح ہم نے تجھ پر عربی میں قرآن نازل فرمایا ہے اور طرح طرح سے اس میں ڈر کا بیان سنایا ہے تاکہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا ان کے دل میں سوچ سمجھ تو پیدا کرے

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِٱلْقُرْءَانِ مِن قَبْلِ أَن
پس بلند ہے - اللہ - بادشاہ - حقیقی - اور نہ - تم جلدی کرو - ساتھ قرآن کے - اس سے پہلے - کہ

يُقْضَىٰٓ إِلَيْكَ وَحْيُهُۥ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِى عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ
پوری کی جائے - تیری طرف - اس کی وحی - اور کہہ دیجئے - اے میرے رب - زیادہ دے مجھ کو - علم - ۲۰:۱۱۴ - اور البتہ تحقیق - عہد کیا ہم نے

إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُۥ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَإِذْ قُلْنَا
طرف - آدم کے - اس سے پہلے - تو وہ بھول گیا - اور نہیں - پایا ہم نے - اس کے لئے - عزم - پختگی - ۲۰:۱۱۵ - اور جب - کہا ہم نے

لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾
فرشتوں سے - سجدہ کرو - آدم کے لئے - تو انہوں نے سجدہ کیا - مگر - ابلیس نے - اس نے انکار کیا - ۲۰:۱۱۶

فَقُلْنَا يَٰٓـَٔادَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
تو کہا ہم نے - اے آدم - بیشک - یہ - دشمن ہے - تیرے لئے - اور تیری بیوی کے لئے - پس نہ - ہرگز نکلوائے تم دونوں کو

مِنَ ٱلْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰٓ ﴿١١٧﴾ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ
سے - جنت سے - ورنہ تم مصیبت میں پڑجاؤ گے - ۲۰:۱۱۷ - بیشک - تمہارے لئے - کہ نہ - تم بھوکے رہو گے - اس میں - اور نہ - ننگے ہوں گے - عریاں ہوگے

﴿١١٨﴾ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا۟ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ
۲۰:۱۱۸ - اور بیشک تم - نہ - پیاسے ہو گے - اس میں - اور نہ - دھوپ لگے گی - ۲۰:۱۱۹ - پس وسوسہ ڈالا - اس کی طرف

ٱلشَّيْطَٰنُ قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ ٱلْخُلْدِ وَمُلْكٍ
شیطان نے - کہا - اے آدم - کیا - میں بتاؤں تجھ کو کے بارے درخت (کے بارے میں) - ہمیشگی کے - اور بادشاہت کے

لَّا يَبْلَىٰ ﴿١٢٠﴾ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا
نہ - پرانی ہوگی - ۲۰:۱۲۰ - تو دونوں کھا گئے - اس میں سے - تو کھل گئے - ان کے دونوں کے لئے - ان کے ستر - اور دونوں لگے

يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ ٱلْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ
چپکانے - اپنے اوپر - سے - پتوں میں سے - جنت کے - اور نافرمانی کی - آدم نے - اپنے رب کی - تو بہک گئے

﴿١٢١﴾ ثُمَّ ٱجْتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ﴿١٢٢﴾ قَالَ ٱهْبِطَا مِنْهَا
۲۰:۱۲۱ - پھر - چن لیا اس کو - اس کے رب نے - پس مہربان ہوا - اس پر - اور ہدایت بخشی - ۲۰:۱۲۲ - فرمایا - دونوں اتر جاؤ - اس سے

جَمِيعًۢا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّى هُدًى
سارے کے سارے - تم میں سے بعض - بعض کے لئے - دشمن ہوں گے - پھر اگر - آئے تمہارے پاس - میری طرف سے - ہدایت

فَمَنِ ٱتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ
تو جس نے - پیروی کی - میری ہدایت کی - تو نہ - وہ بھٹکے گا - اور نہ - مصیبت میں پڑے گا - ۲۰:۱۲۳ - اور جس نے - روگردانی کی

عَن ذِكْرِى فَإِنَّ لَهُۥ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ
سے - میرے ذکر (سے) - تو بیشک - اس کے لئے - گزران ہے - تنگ - اور ہم اکٹھا کریں گے اس کو - گھیر لائیں گے اس کو - دن - قیامت کے

أَعْمَىٰ ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىٓ أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾
اندھا - ۲۰:۱۲۴ - وہ کہے گا - اے میرے رب - کیوں - تو نے اٹھایا مجھ کو - اندھا - حالانکہ تحقیق - میں تھا - دیکھنے والا - ۲۰:۱۲۵

۱۱۴. پس اللہ عالی شان والا سچا اور حقیقی بادشاہ ہے۔ تو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کر اس سے پہلے کہ تیری طرف جو وحی کی جاتی ہے وہ پوری کی جائے، ہاں یہ دعا کر کہ پروردگار میرا علم بڑھا

۱۱۵. ہم نے آدم کو پہلے تاکیدی حکم دے دیا تھا لیکن وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں کوئی عزم نہیں پایا۔

۱۱۶. اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے کیا۔ اس نے صاف انکار کر دیا۔

۱۱۷. تو ہم نے کہا اے آدم! یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے (خیال رکھنا) ایسا نہ ہو کہ وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے کہ تو مصیبت میں پڑ جائے۔

۱۱۸. یہاں تو تجھے یہ آرام ہے کہ نہ تو بھوکا ہوتا ہے نہ ننگا۔

۱۱۹. اور نہ تو یہاں پیاسا ہوتا ہے نہ دھوپ سے تکلیف اٹھاتا ہے۔

۱۲۰. لیکن شیطان نے وسوسہ ڈالا، کہنے لگا کہ کیا میں تجھے دائمی زندگی کا درخت اور بادشاہت بتلاؤں کہ جو کبھی پرانی نہ ہو

۱۲۱. چنانچہ ان دونوں نے اس درخت سے کچھ کھا لیا پس ان کے ستر کھل گئے اور بہشت کے پتے اپنے اوپر ٹانکنے لگے۔ آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کی نافرمانی کی پس بہک گیا۔

۱۲۲. پھر اس کے رب نے نوازا، اس کی توبہ قبول کی اور اس کی راہنمائی کی۔

۱۲۳. فرمایا، تم دونوں یہاں سے اتر جاؤ تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو، اب تمہارے پاس جب کبھی میری طرف سے ہدایت پہنچے تو میری ہدایت کی پیروی کرے نہ تو وہ بہکے گا نہ تکلیف میں پڑے گا۔

۱۲۴. اور (ہاں) جو میری یاد سے روگردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی، اور ہم اسے بروز قیامت اندھا کرکے اٹھائیں گے۔

۱۲۵. وہ کہے گا کہ الٰہی! مجھے تو نے اندھا بنا کر کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ ءَايَٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ ٱلْيَوْمَ تُنسَىٰ ﴿١٢٦﴾

وہ فرمائے گا اسی طرح آئیں تھیں تیرے پاس ہماری آیات تو تم نے بھلادیا ان کو اور اسی طرح آج تم بھلائے جاؤ گے ۲۰:۱۲۶

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنۢ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ۚ وَلَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ

اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں جو حد سے گزرے اور نہ مانے آیات کو اپنے رب کی اور البتہ عذاب آخرت کا

أَشَدُّ وَأَبْقَىٰٓ ﴿١٢٧﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ ٱلْقُرُونِ

زیادہ شدید ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ۲۰:۱۲۷ کیا پھر نہیں رہنمائی کی - ہدایت ملی ان کو (اس بات سے) کتنی ہی ہلاک کیں ہم نے ان سے پہلے سے بستیوں میں (سے)

يَمْشُونَ فِى مَسَٰكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِى ٱلنُّهَىٰ ﴿١٢٨﴾

وہ جو چلتے پھرتے ہیں میں ان کے رہنے کی جگہوں (میں) یقینا میں اس البتہ نشانیاں ہیں والوں کے لئے عقل (والوں کے لئے) ۲۰:۱۲۸

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾

اور اگر نہ ایک بات ہوتی جو گزر چکی سے تیرے رب کی طرف (سے) البتہ ہوتا چمٹنے والا - لازم ہونے والا اور ایک وقت مقرر ۲۰:۱۲۹

فَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ ٱلشَّمْسِ

پس صبر کرو اس پر جو وہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو ساتھ حمد کے اپنے رب کی قبل طلوع ہونے سے سورج

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ ءَانَآئِ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ ٱلنَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور قبل اس کے غروب ہونے سے اور سے گھڑیوں میں رات کی پس تسبیح کرو اور کناروں پر دن کے شاید کہ تو

تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ

تو راضی ہوجائے ۲۰:۱۳۰ اور نہ آپ دراز کریں - دوڑائیں اپنی دونوں آنکھیں طرف جو اس کے جو فائدہ دیا ہم نے ساتھ اس کے مختلف قسم کے لوگوں کو ان میں سے رونق ہے

ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ

زندگی کی دنیا کی تاکہ ہم آزمائیں ان کو اس میں اور رزق تیرے رب کا بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ۲۰:۱۳۱ اور حکم دو اپنے گھر والوں کو

بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَٱلْعَٰقِبَةُ

نماز کا اور جمے رہو اس پر نہیں ہم سوال کرتے تجھ سے رزق کا ہم ہم رزق دیتے ہیں تجھ کو اور انجام

لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوا۟ لَوْلَا يَأْتِينَا بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم

تقوی ہی کے لئے ہے ۲۰:۱۳۲ اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا ہمارے پاس کوئی نشانی سے اپنے رب کی طرف (سے) کیا نہیں آئی ان کے پاس

بَيِّنَةُ مَا فِى ٱلصُّحُفِ ٱلْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ أَنَّآ أَهْلَكْنَٰهُم بِعَذَابٍ

نشانی جو میں صحیفوں میں ہے پہلے والے ۲۰:۱۳۳ اور اگر بیشک ہم ہلاک کردیں ہم ان کو عذاب سے

مِّن قَبْلِهِۦ لَقَالُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ

اس سے قبل البتہ کہیں گے اے ہمارے رب کیوں نہ تونے بھیجا ہماری طرف ایک رسول تو ہم پیروی کرتے

ءَايَٰتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا۟ ۖ

تیری آیات کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوں اور ہم رسوا ہوں ۲۰:۱۳۴ کہہ دیجئے سب کے سب انتظار کرنے والے ہیں تو تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَٰبُ ٱلصِّرَٰطِ ٱلسَّوِىِّ وَمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾

پس عنقریب تم جان لو گے کون ہیں والے راستے والے ہموار - درست اور کس نے ہدایت پائی ۲۰:۱۳۵

---

۱۲۶. (جواب ملے گا کہ) اسی طرح ہونا چاہئے تھا تو میری آئی ہوئی آیتوں کو بھول گیا تو آج تو بھی بھلا دیا جاتا ہے

۱۲۷. ہم ایسا ہی بدلہ ہر اس شخص کو دیا کرتے ہیں جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور بیشک آخرت کا عذاب نہایت ہی سخت اور باقی رہنے والا ہے۔

۱۲۸. کیا ان کی رہبری اس بات نے بھی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی بستیاں ہلاک کر دی ہیں جن کے رہنے سہنے کی جگہ یہ چل پھر رہے ہیں۔ یقیناً اس میں عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۲۹. اگر تیرے رب کی بات پہلے ہی سے مقرر شدہ اور وقت معین کردہ نہ ہوتا تو اسی وقت عذاب آچمٹتا۔

۱۳۰. پس ان کی باتوں پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی تسبیح اور تعریف بیان کرتا رہ، سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے، رات کے مختلف وقتوں میں بھی اور دن کے حصوں میں بھی تسبیح کرتا رہ، بہت ممکن ہے کہ تو راضی ہو جائے

۱۳۱. اور اپنی نگاہیں ہرگز ان چیزوں کی طرف نہ دوڑانا جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو آرائش دنیا کی دے رکھی ہیں تاکہ انہیں اس میں آزمالیں، تیرے رب کا دیا ہوا ہی (بہت) بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے۔

۱۳۲. اپنے گھرانے کے لوگوں پر نماز کی تاکید رکھ اور خود بھی اس پر جما رہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، بلکہ ہم خود تجھے روزی دیتے ہیں، آخر میں بول بالا پرہیزگاری ہی کا ہے۔

۱۳۳. انہوں نے کہا کہ یہ نبی ہمارے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لایا؟ کیا ان کے پاس اگلی کتابوں کی واضح دلیل نہیں پہنچی؟

۱۳۴. اور ہم اس سے پہلے ہی انہیں عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یقیناً یہ کہہ اٹھتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس اپنا رسول کیوں نہ بھیجا؟ کہ ہم تیری آیتوں کی تابعداری کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوتے۔

۱۳۵. کہہ دیجئے! ہر ایک انجام کا منتظر ہے پس تم بھی انتظار میں رہو۔ ابھی ابھی قطعاً جان لو گے کہ راہ راست والے کون ہیں اور کون راہ یافتہ ہیں۔